پھر یسُوع آیا اور بُلایا

THEN JESUS CAME AND CALLED

مُقدس یوحنا کے، 11 ویں باب کی، 18 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں، مَیں اِسکو پڑھنا چاہتا ہوں۔

بیت عنیاہ یروشلیم کے نزدیک، قریباً دو میل کے فاصلہ پر تھا:

اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کو، اُن کے بھائی کے بارے میں تسلی دینے آئے تھے۔

پس مرتھا، یسُوع کے آنے کی خبر سُن کر، اُس سے ملنے کو گئی: لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔

مرتھا نے یسُوع سے کہا، اے خُداوند، اگر تُو یہاں ہوتا، تو میرا بھائی نہ مرتا۔

اور اب بھی، مَیں جانتی ہوں، کہ جو کُچھ تُو...... خُدا سے مانگے گا، وہ تُجھے دیگا۔

یسُوع نے اُس سے کہا، تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔

مرتھا نے اُس سے کہا، مَیں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دِن جی اُٹھے گا۔

یسُوع نے اُس سے کہا، قیامت، اور...... زندگی مَیں ہوں: جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مرجائے، تو بھی زندہ رہے گا:

اور جو کوئی زندہ ہے اور مُجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟

اُس نے اُس سے کہا، ہاں، اے خُداوند: مَیں ایمان لا چکی ہوں، کہ خُدا کا بیٹا مسیح، جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔ (اِس بات پر توجہ دیں!)

یہ کہہ کر وہ چلی گئی، اور چُپکے سے، اپنی بہن مریم کو بلا کر، کہا، کہ اُستاد یہیں ہے، اور تُجھے بلاتا ہے۔

(2) آئیں ہم دُعا کریں۔ آسمانی باپ، اِن باتوں کو آج شب، ہمارے دِلوں میں آشکارا کر دے، اور ہم تیرے منتظر ہیں۔ تیرے کلام کو، تیرے خادم کو، اور اِس مضمون کو، اور باقی سب کُچھ کو تیرے حوالے کرتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

(3) میرا یہاں آنے کا مقصد صرف یہی ہے کہ خُدا کے لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کروں۔نہ کہ زیادہ سے زیادہ دُعا کی جائے،اور بیماروں پر ہاتھ رکھیں جائیں، بلکہ لوگ پہچانیں کہ یسُوع مسیح ہمارے درمیان موجود ہے،خُدا کا بیٹا ہمارے درمیان موجود ہے۔آج رات ہماری منادی کا عنوان ہے: پھر یسُوع آیا اور بُلایا۔

(4) اب اِس موقع پر جس کے متعلق ہم بات کر رہے ہیں، یہ نہایت ہی دُکھ کا وقت تھا۔اگر آپ نے کبھی اپنے خُداوند کی زندگی کی کہانی پڑھی ہے،تو ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ وہ اُس شخص،لعزر کا بہت ہی قریبی دوست تھا۔اور وہ...... یوسف کے رحلت کرنے کے بعد، دیکھیں، وہ وہاں سے چلا گیا اور مرتھا،اور مریم،اور لعزر کے ساتھ رہنے لگا۔اُنکے پاس......وہ اُن کا پاسٹر تھا،اور ایک- ایک حقیقی دوست بھی تھا۔اور وہ دعویٰ کرتے ہیں، کہ اُنھوں نے اُس کے پہننے کیلئے ایک لباس تیار کیا تھا،یعنی اُس کے پہننے کیلئے ایک چوغہ بنایا تھا،اور میرا خیال ہے، کہ وہ ہاتھ سے بُنا گیا تھا۔اور اُنھوں نے اُس کیلئے ایسی چیزیں تیار کیں تھیں، کیونکہ وہ اُس پر ایمان رکھتے تھے۔وہ- وہ اُس پر ایمان رکھتے تھے اور اِس بات کو دیکھ چکے تھے۔اُنھوں نے کلیسیا کو چھوڑ دیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، تا کہ اُس کی پیروی کریں۔اور اُس زمانے میں یہ ایک بہت بڑی بات تھی، کیونکہ کلیسیا کو چھوڑ کر جانے کی،سزا موت بھی-بھی ہوسکتی تھی۔

(5) لیکن،یسُوع وہ شخص تھا،جس کے بارے میں، وہ دعویٰ کرتے تھے، کہ وہ اُن کی کلیسیاؤں کو توڑ رہا ہے،اور اُن کے کاہنوں کے خلاف بُری باتیں کہتا ہے،اور- اور وغیرہ وغیرہ،اور وہ- وہ اُنھیں بہت بڑا صدمہ پہنچا رہا ہے، اُنکے خیال میں یہ بات تھی۔اور- اور یہاں تک کہ یسُوع پر ایمان رکھنا ہیکل سے- سے خارج ہونے کے برابر تھا۔اور اُس وقت اگر آپ کلیسیا سے خارج ہو جاتے تھے،تو وہ- وہ لوگ سوچتے تھے کہ اب آپ کیلئے مخلصی پانے کا کوئی موقع نہیں-نہیں رہا۔اگر آپ اُن کے فرقوں میں سے کسی ایک کے ساتھ تعلق نہیں رکھتے تھے،یعنی اگر آپ فریسی، صدوقی، یا دیگر فرقوں، سے باہر ہوتے تھے تو پھر آپ کیلئے مخلصی نہیں تھی۔اور اُنکے پاس یہ اختیار تھا، کہ، اگر وہ چاہیں تو وہ اس اختیار سے آپکو باہر نکال دیں۔یہ اُنکا اپنا کہنا تھا۔کوئی تعجب نہیں یسُوع نے کہا،''یوں تم،خُدا کے کلام کو، اپنی روایت سے باطل کر دیتے ہو۔'' سمجھے؟

(6) اور اب یہ دوبارہ دہرایا جارہا ہے؛ کیونکہ ہم سب جانتے ہیں کہ تاریخ ہمیشہ خود کو دہراتی ہے۔اور ایسا۔ایسا کہنا دکھ کی بات ہے،لیکن اِسے دہرائے جانے کی نبوت کی گئی تھی،اور اِسے دوبارہ دہرایا جانا ہے اور یہ دوبارہ ہورہا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ یسُوع نے بھی اِس کے متعلق اچھا اظہارِ خیال نہیں کیا۔

(7) اکثر اوقات،لوگ اُس شخص کے خلاف ہوجاتے ہیں جو اُن کیساتھ متفق نہیں ہوتا۔لیکن ہم ایسا کرنا نہیں چاہتے۔ہم ایک دوسرے کیساتھ اختلاف کرسکتے ہیں،لیکن تو بھی ہمیں دوست ہی رہنا چاہیے۔اگر مَیں ایک آدمی کیساتھ اتفاق نہیں کرتا،تو پھر بھی مجھے اُس سے محبت کرنی چاہیے اور اُس کیلئے دُعا کرنی چاہیے،کیونکہ میں اُس...... میں اُس کے ساتھ کلام کی بنیاد پر متفق نہیں ہوں،لیکن بہتر آ گہی کیلئے،اُس وقت مَیں اُس سے کُچھ نہیں کہونگا۔مَیں ہمیشہ اُس سے اختلاف کرسکتا ہوں،لیکن دوستانہ طور پر، ' کیونکہ مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں،اس لیے مَیں۔مَیں یقیناً میں اُسے کھونا نہیں چاہتا۔اور اُسے بھی میرے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے؛ ہم ہلاک ہونا نہیں چاہتے۔اور ہمیں اپنی سوچوں کو اُس بنیاد پر رکھنا چاہیے جو کلام کہتا ہے۔تاکہ کلام سچا ٹھہرے۔اپنے خیالوں،یا اپنے عقیدوں پر نہیں،بلکہ اُس پر جو کلام کہتا ہے؛ کسی ذاتی تفسیر پر نہیں،بلکہ صرف اُس پر جو کلام فرماتا ہے۔

(8) ایک رات،مَیں نے ایک بات کہی تھی اور وہ تقریباً گستاخانہ لگ رہی تھی،اور میرا خیال ہے کہ یہ واقعہ ایک صبح خادموں کے ساتھ ناشتے پر بھی ہوا تھا۔اور مَیں نے یسُوع پر ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔اور مَیں نے کہا تھا،"جیسا اُنھوں نے تب کیا تھا،اُسطرح لوگ آج کرتے ہیں۔" اگر ہمارے پاس وقت ہے،تو یہ اچھا ہوگا کہ مَیں اِسے تھوڑی دیر دہراؤں۔اب دیکھیں،مَیں نے کہا،آج ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں......

(9) لوتھر کے اصلاحی دور میں،اُس زمانے میں،اُس نے کہا،اُس نے کہا تھا راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔"یعنی جو شخص ایمان لاتا ہے،اُس نے،اُسے پالیا ہے۔" لیکن ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ اُن میں سے بہت سارے لوگوں نے کہا کہ وہ ایمان رکھتے ہیں،مگر اُسے حاصل نہیں کرپائے تھے۔

(10) جان ویسلی کے۔کے دِنوں میں،اُنھوں نے دوسری برکت پائی،اُنھوں نے اُسے،تقدیس کہا،بلکہ مکمل تقدیس کہا،اُنھوں نے خوشی حاصل کی اور نعرے لگائے۔"ہر کسی نے،اُسے حاصل کرنے کا نعرہ لگایا۔" لیکن اُنکو معلوم ہوگیا کہ اُنھوں نے اسے نہیں پایا ہے۔اُن میں سے

بہتیروں نے نعرہ لگایا تھا، مگر اُسے پایا نہیں تھا۔

(11) پنتی کوست کے دِن، اُنھوں نے کہا، ''اب نعمتوں کی بحالی، اور رُوح القُدس کے بپتسمہ کا وقت آ گیا ہے۔ اور وہ شخص جو غیر زبانیں بولتا ہے، اُس نے اُسے پا لیا ہے۔'' ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ بہتوں نے غیر زبانیں بولیں، لیکن اُسے حاصل نہیں کیا تھا۔

(12) پس وہ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، یہ روح کے پھل ہیں، اور یہی وہ ہے۔'' اوہ، نہیں، روح کے پھل ہرگز نہیں ہیں۔ کرسچن سائنس کے پاس یہ بات ہے، جہاں بمشکل...... اگر روح کا پھل محبت ہے۔ تو پھر، اُن میں دوسروں کی نسبت زیادہ محبت ہے، لیکن وہ یسُوع مسیح کی الوہیت کا انکار کرتے ہیں؛ وہ اُسے صرف ایک نبی، یا ایک عام آدمی کہتے ہیں۔ سمجھے؟ لہٰذا پاک رُوح ایسا نہیں کرتا۔

(13) مُجھے ایک منٹ کیلئے ایک سوال پوچھنے دیں۔ آئیں یسُوع پر ایک مقدمہ دائر کریں۔ پلیٹ فارم سے، اِس بیان کیلئے خُدا مُجھے معاف کرے، لیکن بس آپ کو روشنی میں لانے کیلئے، ایک منٹ کیلئے مَیں اُسکے خلاف ہونے جا رہا ہوں۔ سمجھے؟

(14) اب آج رات مَیں آپ لوگوں کو یہاں دیکھ رہا ہوں؛ اور مَیں آپ سے بات کر رہا ہوں۔ تصور کریں مَیں واپس اُس زمانے میں ہوں جب ناصرت کا یسُوع زمین پر تھا۔ مَیں آپکے پاس آتا ہوں، اور اُس شخص، ناصرت کے یسُوع کے خلاف آپ کے ساتھ بحث کرتا ہوں۔ اب ہم سب جانتے ہیں کہ خُدا محبت ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے وہ ہے۔ ٹھیک ہے، اور وہ محبت، مہربانی، تحمل، نیکی، اور حلم، اور محبت کی روح ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اب مَیں کہتا ہوں، مَیں آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ ہم اُس کو لیں گے جو- جو ہم، ایک مسیحی ہوتے ہوئے ہم جانتے ہیں۔

(15) ''اپنے اُس پرانے کاہن پر توجہ دیں۔ اُس کا بڑا- بڑا- بڑا- بڑادادا ایک کاہن تھا۔ اور ایک کاہن ہونے کیلئے، اُسے لاویوں کی نسل سے ہونا ضروری تھا۔ اب، ہم جانتے ہیں، کہ وہ ایک نوجوان آدمی کی طرح زندگی نہیں گزار سکتا تھا جیسے آپ باقی نوجوان لوگ زندگی گزارتے ہیں۔ وہ کیا کرتا تھا؟ وہ خود کو قربان کر دیتا تھا، وہ وہاں کلام، بلکہ خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتا تھا۔ وہ دِن اور رات، دِن اور رات، اُس کا مطالعہ کرتا تھا، اور اُس کے ہر ایک حروف کو، اور جو کُچھ طومار میں لکھا ہوتا تھا اُسکو سیکھتا تھا۔ اُس کو اُسے زبانی یاد کرنا ہوتا تھا۔ اُسے- اُسے، اُس کے بارے میں سب کچھ جاننا ضروری تھا۔

(16) ''اور پھر، اِس کے علاوہ، جب آپ کے ماں اور باپ کی شادی ہوئی تھی، تو کس نے اُنھیں شوہر اور بیوی کی حیثیت سے جوڑا تھا؟ آپکے خُدا ترس بزرگ کاہن نے۔ کون اُس وقت آپکے باپ کے پاس آیا تھا جب وہ ضرورت مند تھا اور اپنے کھیت کے لیے پیسے اُدھار لیے تھے، اور جب قرض لینے والے اُس کھیت کو چھیننے جا رہے تھے؟ کون اُس کیساتھ کھڑا ہوا تھا؟ آپ کا مہربان بزرگ کاہن۔ کون آپ کی ماں کیساتھ اُس کمرے میں کھڑا ہوا تھا جب وہ آپ کو جنم دینے کو تھی۔ مہربان بزرگ کاہن۔ کون آپکے پاس آیا تھا جب آپ بیمار اور ضرورت مند ہوتے تھے؟ آپکا مہربان بزرگ کاہن۔ وہ کون تھا جس نے آپ کو برکت دی اور خُدا کیلئے مخصوص کیا، اور آٹھویں دِن آپ کا ختنہ کرایا؟ آپ کا مہربان بزرگ کاہن۔ جب آپکے ماں اور باپ میں تقریباً طلاق ہونے کو تھی، تو کون تھا جس نے اُن کو واپس اکھٹا کر دیا، اور اُنھیں جوڑے رکھا؟ آپ کا مہربان بزرگ کاہن۔ جب پڑوس میں گڑبڑ ہوتی تھی، تو کون اُسکو سُدھارتا تھا؟ آپ کا مہربان بزرگ کاہن۔ یقیناً۔

(17) ''اب یہ مہربان بزرگ کاہن جانتا تھا بائبل کہتی ہے کہ خُدا کو قربانی کیلئے ایک برّہ درکار ہے۔ آپ میں سے زیادہ تر لوگ کاروباری ہیں، لہٰذا آپ بھیڑیں نہیں پالتے، تو بھی خُدا کو بھیڑ درکار ہے۔ وہ بھیڑوں کی منڈی لگاتے تھے، اور وہ اپنی بھیڑوں کو بیچتے تھے تاکہ۔ تاکہ آپ کاروباری لوگ وہاں جا کر اُنھیں خرید سکیں، اور اپنی جان کیلئے ایک قربانی پیش کریں، جو کہ خُدا کی مانگ تھی۔

(18) وہ نوجوان شخص، جو یسُوع کہلاتا تھا کون تھا؟ وہ کہاں سے آیا تھا؟ کہاں جاتا تھا، وہ ایک کنواری سے پیدا ہوا تھا۔ کسی نے کبھی کوئی ایسی احمقانہ بات سُنی ہے؟ لیکن ہم جانتے ہیں کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ میں تھا اِس سے پہلے کہ مریم اور یوسف اکھٹے ہوتے اُسکی پیدائش ہوئی، یا، اس سے پہلے کہ مریم اور یوسف کی شادی ہوتی، وہ پیدا ہوا تھا۔ اب ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ اُسکی۔ اُسکی، ابتدا ہی ایک بُرے نام کے ساتھ ہوئی تھی۔

(19) ''وہ کونسا ممبر شپ کارڈ رکھتا تھا؟ اگر وہ ایک خُدا پرست آدمی تھا، تو اُس نے کس گروپ کو اختیار کیا تھا؟ جب آپ کا کاہن، کلام کا مطالعہ، مطالعہ، مطالعہ، اور مطالعہ کرتا تھا؛ تو وہ وہاں چلا آتا تھا، اور جو کچھ کاہن نے تعمیر کیا ہوتا تھا، اُسے توڑ پھوڑ دیتا تھا۔ کیا آپ اُس کو 'خُدا' کہیں گے؟ یقیناً نہیں۔

(20) ''اب دیکھیں، ایک دِن، اُس جگہ پر جو آپ کے کاہن نے بنا رکھی تھی، اور...... جہاں

سے آپ قربانی خریدتے تھے، وہاں اس نوجوان شخص نے کیا کِیا؟ کیا مہربانی کی؟ اُس نے اُنہیں مارا، اُس نے رسیوں کو جوڑا، جیسے کتان اور چمڑا وغیرہ جوڑتے ہیں، اور لوگوں پر، غصے سے نگاہ کی؛ اور اُن کی میزوں کو اُلٹ دیا، اور اُنکو مار مار کر باہر نکال دیا۔ اور آپ اسکو روح کے پھل کہتے ہیں، جس نے اُنھیں، غصے سے دیکھا؟ اور، دیکھیں، یہوواہ خُدا کی عبادت کرنے کیلئے ایک شخص کو محروم کردیا! اور کاروباری شخص بھی اُس کی عبادت کرتا تھا؛ اور وہ برّہ نہیں پالتا تھا، لیکن وہ وہاں جا کر برّہ خریدتا تھا۔ لیکن اس شخص نے اُس کام کو الٹ پُلٹ دیا، اُنھیں مارا، اور اُنھیں باہر نکال دیا تھا۔''

(21) تو پھر کس میں روح کے پھل ہیں؟ سمجھے؟ آپ اِس مقام پر ہیں۔ غور کریں، روح کے پھل، غیر زبانیں بولنا، اور نعرے لگانا نہیں ہے۔

(22) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، تو پھر، کیا ثبوت ہے؟ کیا ثبوت ہے؟'' یہ وقت کے کلام کا ثابت ہونا ہے۔

(23) اُن کے پاس بائبل موجود تھی۔ وہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا یہوواہ نے کہا تھا کہ وہ ہوگا۔ اُس کو کسی کی تفسیر کی ضرورت نہیں تھی۔ وہاں اُس کی ترجمانی ہوئی تھی۔ وہاں آپ کے کاہن موجود تھے، وہاں وہ سب کُچھ تھا جو اُنکے پاس ہونا چاہیے تھا، سب کُچھ معمول کے مطابق ہورہا تھا، لیکن پھر بھی وہ اُس کلام کو دیکھنے میں ناکام ہوگئے تھے۔ لیکن اُس نے اُس کلام کو اُس زمانے کیلئے زندہ کردیا۔ اور یہی اُس زمانے کا ثبوت تھا۔

(24) لوتھر کے پاس اُسکے زمانے کا ثبوت تھا، ویسلی کے پاس اُسکے زمانے کا ثبوت تھا، اور پنتی کوست کے پاس اُس کے زمانے کا ثبوت تھا، لیکن ہم ایک دوسرے زمانے میں ہیں۔ وہ چیزیں بھلی ہیں۔ لیکن ایک بچے کی مانند، جیسے اُس کی انگلی، اور آنکھ، اور ناک وغیرہ بنتے ہیں، لیکن کُچھ عرصے کے بعد اُس کو ایک انسان بننا ہوتا ہے۔ اُس کو ایک۔ایک مکمل بچہ بننا ہوتا ہے؛ اور پھر وہ پیدا ہوتا ہے، اور ایک روح، بدن، اور جان کے ساتھ، حرکت کرتا ہے۔

(25) اب ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں، کہ وہ سب کُچھ، جو یسُوع نے بیان کیا تھا، چند لوگوں کیلئے تھا، صرف اُن کیلئے جن کو اُس نے زندگی کیلئے مقرر کیا تھا، اُنھوں نے اُسے دیکھا۔ بہت بڑے ہجوم نے نہیں؛ اُس کا ہجوم کبھی بھی کائفا کے ہجوم سے بڑا نہیں تھا۔ کیونکہ، کائفا ساری قوم کو اکھٹا کرسکتا تھا۔ یسُوع صرف چند لوگوں کو اکھٹا کرسکتا تھا۔ جب وہ زمین پر تھا، تو ہزاروں ہزار ایسے تھے۔ بلکہ

بہت سارے اُسکو جانتے بھی نہیں تھے۔ جب وہ زمین پر تھا، تو بہت سارے لوگ اُسے جانتے بھی نہیں تھے کہ وہ زمین پر ہے۔

(26) لہٰذا ایسا ہی دوبارہ ہوگا! وہ اُن کے پاس آئے گا جو زندگی کیلئے مقرر کیے گئے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ کون زندگی کیلئے مقرر کیے گئے ہیں۔ اور کیا وہ ایسا نہیں کریگا...... یہ اُس کا کام ہے کہ اس کی فکر کرتا ہے۔

(27) اب دیکھیں ہم غور کرتے ہیں کہ پھر وہ لوگ کلیسیا سے باہر آ گئے، اور اُنھوں نے اُس کا یقین کیا۔ اور سب کُچھ جو کلام نے اُس کے متعلق بیان کر رکھا تھا، وہ ویسا ہی تھا۔

(28) اور ایک دِن اُس نے اُنکا گھر چھوڑ دیا۔ لیکن مَیں تین باتوں کے بارے بات کرنا چاہتا ہوں: جب یسُوع نے گھر چھوڑا؛ تو موت آ گئی؛ اور ساری اُمیدیں دم توڑ گئیں۔ مَیں اِن تین باتوں پر چند منٹوں کیلئے کلام کرنا چاہتا ہوں۔

(29) یسُوع چھوڑ گیا۔ اور جب وہ چھوڑ دیتا ہے، تو پھر مصیبت آ جاتی ہے۔ اب جب وہ آپ کو، یا آپکے گھر کو جہاں آپ رہتے ہیں چھوڑ دیتا ہے، تو پھر آپ پر مصائب نازل ہونے لگتے ہیں۔ کیونکہ جب یسُوع چھوڑ دیتا ہے، تو پھر شیطان کو ایک کھلا ہوا دروازہ مِل جاتا ہے۔

(30) وہ چلا گیا، اور۔ اور جیسے ہی وہ چلا گیا، تو پھر موت آ گئی۔ جب یسُوع باہر نکل جاتا ہے، تو پھر موت اندر آ جاتی ہے۔ اسلیئے اُس سے جدا ہونا موت ہے، لہٰذا جب یسُوع باہر نکل گیا تو موت اندر آ گئی۔

(31) اور موت لعزر کے گرد منڈلانے لگی۔ اور تب اُنھوں نے اُسکو جس پر وہ ایمان رکھتے تھے اور جس سے وہ پیار کرتے تھے، اُنھوں نے اُسے پیغام بھیجا کہ آ کر لعزر کیلئے دُعا کرے، کیونکہ وہ اُسکو دیکھ چکے تھے اور جانتے تھے اور اِس بات سے واقف تھے کہ وہ خُدا کو جانتا ہے، اسلیئے ''جو کُچھ، وہ خُدا سے......'' مرتھا نے اِس بات کا اظہار کیا، ''جو کُچھ وہ خُدا سے کہے گا، خُدا وہی کریگا۔'' وہ پہچان گئی تھی کہ وہ اور خُدا ایک ہی ہیں۔ وہ وقت کا کلام تھا، لہٰذا وہ اُسے پہچان گئی۔ اور وہ جان گئی، کہ کسی بھی طریقے سے اُس سے رابطہ کیا جائے، لیکن وہ وہاں سے چلا گیا تھا اور وہ اُس سے رابطہ نہ کر سکے۔ اور اُنھوں نے اُسے پیغام بھیجا، اور، اِس کی بجائے کہ وہ آتا، وہ مزید دُور چلا گیا۔ اُنھوں نے اُسے پھر پیغام بھیجا، اور، اِس کی بجائے وہ آتا، وہ مزید دُور چلا گیا۔

(32) بعض اوقات ہم حیران ہوتے ہیں کہ ایسی چیزیں کیوں وقوع پذیر ہوتی ہیں، لیکن کیا کلام ایسا نہیں کہتا، ''کہ خُدا اسے محبت رکھنے والوں کیلئے ساری چیزیں مِل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں''؟ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اسلیئے اگر وہ تاخیر کرتا ہے، تو اِس میں بھلائی ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اسکا کوئی مقصد ہوتا ہے۔

(33) ہمیں معلوم ہے کہ اُس نے، مقدّس یوحنا5: 19 میں یہ کہا ہے، ''مَیں تم سے، سچ، سچ کہتا ہوں، کہ بیٹا خود سے کُچھ نہیں کر سکتا، سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔''

(34) باپ نے اُسے بتایا دیا تھا کہ دُور چلا جائے، اور اُتنے دِن وہاں رہے۔ اور وہ دِن پورے ہونے کے بعد، پھر اُس نے کہا پھر اُس نے یہ کہا، کہ، ''ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے۔''

شاگردوں نے کہا، ''اگر وہ سو گیا ہے، تو بچ جائیگا۔''

(35) اُس نے صاف کہہ دیا، ''وہ مر گیا ہے۔ اور مَیں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ میں وہاں نہیں تھا۔'' کیونکہ، وہ اُس کو وہاں اُسکے پاس لے کر جانے کی پُر زور کوشش کرتے، تا کہ اُسے شفا دے یا پھر بتائے کہ کیا کرنا ہے۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ کیا کرنا ہے، پس اُس نے بالکل وہی کیا جس کو کرنے کیلیئے وہ مقرر کیا گیا تھا: پس وہ دُور ہی رہا۔ اگر آپ اس پر غور کریں کہ جب وہ واپس آیا اور قبر پر گیا تھا۔ جب وہ واپس آیا تو اُس نے اُس گھر کو اس حالت میں پایا اور اُس نے اِس بات کا اظہار کیا۔

(36) ساری اُمیدیں دم توڑ چکی تھیں۔ لعزر مر چکا تھا۔ ہر گھڑی، وہ یہی سوچتے رہے تھے، ''کہ کاش وہ یہاں آجائے۔ کاش وہ یہاں آجائے۔ کاش وہ واپس یہاں آجائے۔'' آخر کار، لعزر کا دم نکل گیا، اور وہ مر گیا۔

(37) وہ گئے، اور اُسکی لاش کو خوشبو لگائی، اُس کے جسم سے خون صاف کیا، اور اُسے کفن میں لپیٹا، اور مصالحاجات، اور خوشبو لگائی اور اُسے ایک قبر میں رکھا دیا، اور اُس قبر کے مُنہ پر پتھر رکھ دیا، جیسا کہ اُن دِنوں میں اُن کا دفنانے کا دستور تھا۔ وہ زمین میں ایک گڑھا کھودتے تھے، یا پھر چٹان میں، اور اُس کے اُوپر ایک پتھر رکھ دیتے تھے، یہی اُن کا دستور تھا۔

(38) پہلا دِن گزر گیا، دوسرا دِن گزر گیا، تیسرا گزر گیا، چوتھا دِن گزر گیا، اِس دوران آدمی تقریباً گلنا سڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ اُس کا ناک تقریباً پہلے سڑتا ہے۔ جیسا کہ، میرا خیال ہے کہ پہلی چیز جو سڑتی ہے، وہ ناک ہے۔ اور وہ مکمل طور پر گل سڑ چکا تھا۔ اُسکا - اُسکا بدن واپس زمین کی، خاک میں

مِل گیا تھا، یا واپس جا چکا تھا۔ اُس کی روح، اُس سے جدا ہو کر چار دِن سے کہیں سفر کر رہی تھی۔

(39) اِس زندگی میں، اُسکو دوبارہ دیکھنے کیلئے، ساری اُمیدیں دم توڑ چکی تھیں۔ اور اُس وقت جب ساری اُمیدیں جا چکی تھیں...... اُنھوں نے انتظار کیا، ''شاید وہ پہلے دِن، یا دوسرے دِن آ جائے گا!'' مگر وہ نہ آیا۔ آخر کار پھر لعزر مر گیا، اور وہ پھر بھی نہ آیا۔ اور اس کے بعد مایوسی چھا گئی تھی۔

(40) اور کچھ دنوں کے بعد مرتھا کو کسی نے بتایا، ''اُستاد باہر آیا ہوا ہے۔'' اور تب مرتھا گلی میں دوڑ گئی!

(41) یسُوع اُس تاریک گھڑی میں منظر پر آیا جب ساری اُمیدیں جا چکی تھیں۔ دراصل یہی وقت ہوتا ہے جب وہ آتا ہے۔ سمجھے؟ وہ تاریک گھڑی میں آتا ہے، اُس وقت وہ منظر پر آ موجود ہوتا ہے۔

(42) اب غور کریں، جب وہ آیا تو اُس نے مرتھا کو بلایا۔ اُس کی حضوری نئی اُمیدیں لے آئی۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں کہ وہ شخص مر چکا تھا، لیکن یسُوع کی حضوری نئی اُمید لے آئی تھی۔

(43) میرے دوستو، آپ آج رات یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور ہوسکتا ہے آپ کے ڈاکٹر نے آپ کو، کینسر، اور دِل کی بیماری سے جواب دے دیا ہو۔ ہوسکتا ہے آپ کرسی پر، مفلوج بیٹھے ہوں، اور ساری سائنس نے کہہ دیا ہو کہ آپ کیلئے کوئی اُمید نہیں ہے؛ اور کیلشیم کی کمی نے – نے آپکی – آپکی – آپکی ہڈیوں کو جکڑ رکھا ہے، اور آپ مزید انھیں موڑ نہیں سکتے ہیں۔ یا، ہوسکتا ہے آپ – آپکے دِل کی حالت نہایت بُری چکی ہے، اور ڈاکٹر نے کہہ دیا ہے کہ آپ کسی بھی وقت مر سکتے ہیں۔ اوہ، کینسر اور ٹی بی کے ڈھیروں مریض ہیں، اور ہوسکتا ہے آپ کے پاس یہ آخری اُمید تھی، اور ایسا لگتا ہے کہ ڈاکٹر نے آپ سے منہ موڑ لیا ہے۔ لیکن، یسُوع مسیح کی حضوری میں آنا اور اُس کی حضوری کو جاننا، ایک بار پھر نئی اُمیدیں پیدا کر دیتی ہے۔

(44) آپکے سامنے شاید کسی نے یہ نام لیا ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے پہلے کبھی یہ سُنا نہ ہو، لیکن کوئی شخص کہتا ہے، ''مَیں جانتا ہوں وہاں ایک کلیسیا ہے، اور وہ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں اور بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں،'' جلدی کریں (اب، آپ قریب المرگ ہیں۔ سمجھے؟)، تو نئی اُمیدیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ایسا کرتا ہے۔ تاریک گھڑی میں، جب کوئی اُس کے متعلق کُچھ بتاتا ہے، تو وہ آپ کو یسُوع کے متعلق بتاتا ہے۔ کیونکہ اُس کی حضوری نئی اُمیدیں لاتی ہے۔

(45) شاید وہ آج رات بھی ویسا ہی کرے، جیسا گزری رات کیا تھا۔ جب ہم نے ثابت شدہ کلام کو بغیر کسی شک کے دیکھا تھا، جو ہمارے سامنے ظاہر ہوا تھا، اور ثابت کیا گیا تھا کہ وہ یسُوع جو اُنیس سو سال پہلے زمین پر رہتا تھا، جو کلوری پر موا تھا، اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھا تھا، اور پھر اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا اور اُن کی آنکھوں کو کھول دیا، اور اس زمانہ کیلئے بھی یہ وعدہ کیا گیا ہے، وہ آج رات اِس وقت ہمارے درمیان موجود ہے، وہ لوگوں کی اُمیدیں جگانے کیلئے یہاں اترا ہوا ہے۔ تاکہ نئی اُمیدیں جاگ اُٹھیں۔

(46) ہوسکتا ہے کہ کوئی کہے، ”کلیسیا کافی دیر سے بنجر ہوگئی ہے۔ اور ہمارے پاس کچھ عرصے سے۔ سے۔ سے اچھا اور تازہ پانی نہیں ہے۔ ہمارے پاس کوئی بیداری نہیں ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ ہر کوئی بے حرکت، یا سُست ہوگیا ہے۔ ہم صرف چرچ جاتے ہیں اور گیت گاتے ہیں، اور۔ اور وہی چند پیغام سُنتے ہیں اور واپس چلے آتے ہیں۔“ لیکن ٹھیک، اُسی لمحے، جب ہم مُرجھانا شروع ہوتے ہیں، تو یسُوع منظر پر آموجود ہوتا ہے، جو ہمیں تازگی بخشتا ہے، اور ہمارے لیے کُچھ نیا لاتا ہے۔ وہ ہمیشہ ایسا کرنے کیلئے موجود ہے۔ نئی اُمیدیں تب آتی ہیں جب۔ جب یسُوع آتا ہے۔ اُسکی حضوری نئی اُمید لاتی ہے۔

(47) وہ جانتی تھی کہ وہ خدا کا مجسم کلام تھا۔ اس نے اس زمانے کو دیکھا تھا۔ ورنہ، اگر اُس نے نہ جانا ہوتا، تو وہ ابھی تک آرتھوڈکس ہی ہوتی۔ اور اُسکا ابھی تک کلیسیا ہی کیساتھ تعلق ہوتا۔ لیکن اُس نے اُس موعودہ کلام کو دیکھا۔ اُس نے اُس موعودہ کلام کو جو اُسکے وسیلہ مجسم ہوا تھا دیکھ لیا تھا اور وہ جانتی تھی کہ وہ زندہ کلام ہے۔ اور جب اُس نے اُسکے متعلق سُنا، تو اس نے کسی تنقید، یا باقی باتوں کی پرواہ نہ کی، اور جتنی مشکل سے بھی وہ گزر سکتی تھی وہ اُس کیلئے گزری۔ سمجھے؟ وہ جانتی تھی کہ وہی وہ موعودہ کلام تھا۔

(48) اِس میں کوئی شک نہیں کہ اُس نے ضرور ایلیاہ کے متعلق اُسکے زمانے کی کہانی کو پڑھا ہوگا۔ اب دیکھیں، وہ اُس زمانے کیلئے خُدا کا مجسم کلام تھا۔ وہ ایک نبی تھا، اور خُداوند کا کلام نبی کے پاس آتا ہے۔ اور وہاں ایک عورت تھی اور اُس کا ایک بچہ تھا اور وہ بچہ اُسے اُس برکت کے وسیلہ بخشا گیا تھا جو برکت نبی نے اُسے دی تھی، اور اس طرح اُسے وہ بچہ ملا تھا۔

(49) ایک دِن، تقریباً گیارہ بجے، اُسے یقیناً گرمی کا جھٹکا لگا تھا۔ کیونکہ وہ بچہ اپنے باپ کے ساتھ، کھیت میں تھا، بائبل میں، ایسا نہیں لکھا ہوا ہے کہ اُسے گرمی کا جھٹکا لگا تھا، لیکن اُس لڑکے نے

چلانا شروع کر دیا تھا، ''میرا سر! میرا سر!'' تقریباً دِن کے گیارہ بجے کا وقت تھا۔ اور باپ نے ایسا کیا، کہ اُس بچے کو نوکر کے حوالے کیا، تاکہ اُسے گھر لے جائے۔ اور وہ بچہ اپنی ماں کی گود میں دوپہر تک لیٹا رہا، اور درد بڑھتا اور بڑھتا گیا، اور آخرکار مر گیا۔

(50) اور اب، وہ ماں مایوسی میں نہ گئی، جبکہ...... تمام پڑوسی رو اور چلا رہے تھے، لیکن اُس مضبوط ماں نے، جس کا بچہ مر گیا تھا، وہ اُس بچے کو اُس کمرے میں لے گئی جو اُس نے اُس نبی کیلئے بنوایا تھا، اور یوں، اُسے اُسکے بستر پر لٹا دیا۔ اور اُس نے نوکر سے کہا، ''میرے لیے گدھا تیار کر، اور اُسے ہانک، اور جب تک مَیں تُجھ سے نہ کہوں تُو مت رُکنا۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ بات ہے!

(51) ہمارے پاس اِس بات پر بحث اور تکرار کا وقت نہیں ہے۔ یہ گزرے ہوئے زمانے کی بات ہے۔ آئیں ہم آگے بڑھیں۔ کیونکہ ہمیں یہ چیز مِل گئی ہے۔ ہمیں مطلوبہ چیز مِل گئی ہے۔

(52) اور اُس نے کہا، ''اب تُو آگے بڑھ، اور سواری چلانے میں ڈھیل نہ ڈال جب تک مَیں تُجھ سے نہ کہوں۔'' اور وہ چلتے گئے جب تک کہ وہ ایلیاہ کے پاس نہ پہنچ گئے۔

(53) ایلیاہ، مردِ خُدا تھا، مسیح نہیں تھا؛ اور مسیح تمام باتوں کو جانتا ہے، اسلیئے کہ وہ خُدا ہے۔ مگر ایلیاہ خُدا کا ایک نبی تھا۔ اور ایلیاہ میں مسیح تھا۔ اور وہ اُس زمانے کا پیغام تھا، کیونکہ خُداوند کا کلام اُس زمانے میں اُس نبی کے ساتھ تھا۔

(54) یسُوع تمام نبیوں کی معموری تھا، اور اُن میں سے ہر ایک نے صرف اُسی کو ظاہر کیا۔ یہ بات ہے۔ یوسف ہر طرح سے تشبیہ تھا، جیسے کہ چاندی کے تیس سکے اور وغیرہ وغیرہ، ہر جگہ، اُس-اُس نے مسیح کو پیش کیا۔ اِسی طرح موسیٰ نے کیا!

(55) داؤد، ایک رد کیے ہوئے بادشاہ کی حیثیت سے پہاڑی پر بیٹھا ہوا تھا، اور رو رہا تھا کیونکہ اُسے رد کر دیا گیا تھا۔ اور آٹھ سو سال بعد، ابنِ داؤد ایک پہاڑی پر بیٹھا ہوا تھا۔ کیونکہ مسیح کا روح وہاں داؤد کے اندر تھا۔ اور وہ...... میرے خُدایا! وہ داؤد کی اصل اور نسل تھا۔ اور مسیح بھی رد کیے ہوئے بادشاہ کی حیثیت سے، پہاڑی پر بیٹھا، اور رویا، ''اے یروشلیم، اے یروشلیم، کتنی بار مَیں نے چاہا جیسے مُرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے، اُسطرح مَیں بھی تمہیں جمع کر لوں۔'' یہ کیا تھا؟ یہ مسیح تھا۔

(56) یہ مسیح چلا رہا تھا جب داؤد نے اِس زبور کو لکھا، ''اے میرے خُدا، تُو نے کیوں مُجھے چھوڑ دیا؟ میری سب ہڈیاں اُکھڑ گیں، وہ مُجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔ وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے

ہیں۔وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں۔اورمیری پوشاک پرقرعہ ڈالتے ہیں۔'' یہ مسیح تھا جو داؤد میں کلام کر رہا تھا۔ یہ سچ ہے۔ یہ کلام کا ظہور تھا۔مسیح اُن باتوں کو پورا کرنے کیلئے آیا جو نبیوں کی معرفت بیان کی گئی تھیں؛ کیونکہ کلام نبیوں کے ساتھ تھا۔

(57) گزشتہ شب کے مضمون میں ہم نے اُس سے یہ سیکھا تھا، کہ وہ اُن باتوں کو پورا کرنے آیا تھا جو نبیوں نے اُسکے متعلق کہا تھا؛ کیونکہ اُنکے پاس کلام تھا۔اور ایلیاہ خُدا کا نبی تھا، جو اُس زمانے کا کلام تھا۔

(58) لہٰذا وہ شونیمی عورت اُس وقت تک اُس نبی کیساتھ رہی جب تک وہ نہ آیا اور خُدا کے کلام کی قدرت ظاہر نہ ہوئی، اور اُس نے اپنے آپکو اُس لڑکے پر پسر دیا، اور وہ لڑکا زندہ ہو گیا۔

(59) اب مرتھا یقیناً اِس بات کو سمجھ گئی تھی، اگر چہ وہ گھر کے کام کاج میں، اور برتن دھونے میں، اور دوسرے کاموں میں مصروف رہتی تھی۔لیکن یہاں اُس نے اپنا رنگ دِکھایا۔اُس نے واقعی اُس چیز کو دِکھایا جو اُسکے اندر تھی۔ وہ جلدی سے اُسے ملنے گئی۔اگر خُدا ایلیاہ میں تھا، تو پھر خُدا کو مسیح میں بھی ہونا تھا، اور اُس نے ثابت کیا کہ وہ وہی شخص ہے۔ آمین۔مَیں اِس عزم کو، پسند کرتا ہوں! کہ وہ اُس کی طرف جاتی ہے۔ کیونکہ اُسے اُس کو حاصل کرنا تھا۔اور اُس نے اُسے تلاش کیا، اور پھر اُس نے اُسکو۔ اُسکو پالیا؛ اب یاد رکھیں، وہ جان گئی کہ وہ تبدیل نہیں ہوا تھا، کیونکہ خُدا اپنے پروگرام کو کبھی تبدیل نہیں کرتا ہے۔ وہ ایلیاہ میں تھا تو اُس نے مُردہ زندہ کیا، اور اگر وہ مسیح میں تھا تو وہ مُردہ کو زندہ کر سکتا تھا، اگر چہ ابھی تک اُس نے یہ کام نہیں کیا تھا؛ لیکن وہ وہی خُدا تھا۔

(60) وہ ابھی تک تبدیل نہیں ہوا ہے! وہ آج رات بھی ویسا ہی خُدا ہے جیسا وہ کبھی تھا۔ کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ تبدیل نہیں ہوتا ہے۔

(61) وہ جانتا تھا کہ وہ جانتی ہے کہ یہ بات اُس میں موجود ہے۔ توجہ دیں، بس کچھ ہی منٹوں میں اُس نے ثابت کر دیا، جب اُس نے اُسے اپنے بھائی کے بارے کہا، اور اُس نے کہا،'' اے خُداوند مَیں۔مَیں ایمان لاتی ہوں کہ تُو وہی ہے۔''

(62) اور یسُوع نے کہا،'' قیامت اور زندگی مَیں ہوں۔ گو وہ مر گیا ہے، تو بھی وہ زندہ رہیگا۔اور جو کوئی زندہ ہے اور مُجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔مَیں ہوں۔'' مَیں وہی ہوں جو جلتی جھاڑی میں، موسیٰ کے ساتھ تھا۔'' مَیں قیامت ہوں۔مَیں زندگی ہوں۔مَیں ہی دیوار تھا۔مَیں آج

بھی وہی ہوں۔ قیامت اور زندگی مَیں ہوں۔ جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے، تو بھی وہ زندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مُجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ ابدتک کبھی نہ مریگا۔'' اور اِس عظیم ضمانت کے بعد جو اُسے دی گئی، جب اُس نے، نبی ہوتے ہوئے یہ کہا، کہ وہ موعودہ کلام ہے؛ تو وہ جھوٹ نہیں بول رہا تھا؛ اس لیے وہ، جب اُس نے کہا، ''مَیں وہی ہوں میں جو ہوں سو ہوں۔ مَیں ہی وہ ہوں جو قیامت اور زندگی ہے۔''

(63) اُس نے کہا، ''مَیں ایمان لاتی ہوں، کہ خُدا کا بیٹا جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔ اگرچہ میرا بھائی مر گیا ہے، اور قبر میں پڑا ہوا ہے، اور وہ...... بلکہ اُس کا بدن اب گل سڑ رہا ہے؛ لیکن اب بھی، جو کُچھ تُو کہے گا، وہ ہو جائے گا۔'' یہ سچ ہے!

(64) بس وہ اُسے یہی کُچھ کہتے سننا چاہتی تھی! آمین۔ اوہ، مرتھا کی طرح، آج رات ہم کس مقام پر ہیں؟ ''صرف زبان سے کہہ دے؛ تو میرا خادم جیتا رہیگا!'' صرف اُسے یہ کہتے ہوئے سُنیں! ہوسکتا ہے کہ لوگ آئے ہوں اور اُسے بتایا ہو کہ اُس نے ایسا کہا ہے، لیکن یہاں وہ خود موجود تھا۔ اے خُدا، اندھی آنکھیں کھول دے، تاکہ یہ دیکھنے کے قابل ہوسکیں! کیونکہ تُو، اپنی حضوری میں، کلام کرتا ہے تُو ہمیشہ یہ ظاہر کرتا ہے۔

(65) اُس نے کہا، ''جو کُچھ تُو خُدا سے مانگے گا، خُدا تُجھے دے دیگا۔ بس مُجھے یہ سُننا ہے!'' وہ اُس کو صرف کلام کرتے سننا چاہتی تھی۔ یہی کُچھ تھا جو وہ سننا چاہتی تھی۔ صرف کلام کو حاصل کریں، اور یہی کُچھ تھا جو اُس کی ضرورت تھی، کہ اُسے یہ کہتے ہوئے سُنے کہ وہ ایسا کر دے گا۔

(66) اور وہ ٹھیک اس کام کو اُسی گھڑی کرسکتا تھا، لیکن، آپ دیکھیں، اُس رویا کے وسیلہ جو باپ نے اُسے دِکھائی تھی، اُسے قبر کے پاس کھڑا ہونا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! اپنے ایمان کو تھام کر رکھیں! خُدا ہر ایک کام ٹھیک کر رہا ہے۔ اور یہ ٹھیک ہی ہوگا۔ بس اُس نے انتظار کیا جب تک کہ وہ قبر تک نہ پہنچی۔

(67) توجہ دیں، وہ صرف اُسکو اسلیئے ملنا چاہتی تھی کہ وہ یہ بات کہے، حالانکہ وہ مر چکا تھا...... اور ساری اُمیدیں، اور سب کُچھ ختم ہو چکا تھا۔ وہ مر چکا تھا، اور قبر میں گل سڑ رہا تھا، لیکن تو بھی بس اُسکی یہی تمنا تھی، کہ اُسے یہ کہتے سُنے۔

(68) اب جب اُس نے کہا، ''قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں،'' اُس نے اِس بات کا یقین کیا۔

اُس نے اِس بات کا یقین کیا۔اب توجہ دیں،اب اُسکو ناممکن کام کیلئے یقین کرنا تھا، جب اُس نے اُسکو یہ کہتے ہوئے سُنا،''قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں۔گو وہ بھی مر جائے،تو بھی زندہ رہے گا،اور جو کوئی زندہ ہے اور مُجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔'' اُس نے پوچھا،''کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟''

(69) اور اُس نے کہا،''ہاں،خُداوند،مَیں ایمان رکھتی ہوں۔مَیں ایمان لا چکی ہوں کہ خُدا کا بیٹا جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔''مَیں اِس بات کو پسند کرتا ہوں۔مَیں اِس بات سے پیار کرتا ہوں۔

(70) مَیں-مَیں نے ایسا پہلے بھی کہا تھا۔یہ مسئلہ دوبارہ اب بھی کھڑا ہو سکتا ہے۔زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ مَیں ایک عورت سے بات کر رہا تھا،یہ فلاں فلاں چرچ تھا اور تھوڑا عرصہ پہلے مَیں نے اِس کا ذکر کیا تھا،وہ اُس کی الوہیت،اور اُسکے خُدا ہونے پر ایمان نہیں رکھتے تھے؛ بلکہ وہ مانتے تھے کہ وہ صرف عام آدمی تھا،اور ایک نبی تھا۔

(71) وہ،یقیناً تھا۔لیکن اِسکے علاوہ،وہ خُدا بھی تھا۔دیکھیں،وہ مجسم ہوا تھا۔کیونکہ یسُوع کا بدن،وہ شخص تھا،وہ آدمی تھا؛اور خُدا اُس میں رہتا تھا۔خُدا اُس میں تھا۔وہ خُدا آدمی تھا۔وہ ایک آدمی تھا،تو بھی وہ خُدا مجسم ہوا تھا۔جب ہم یسُوع کو دیکھتے ہیں،تو ہم خُدا کو دیکھتے ہیں۔اور یہی کُچھ اُس نے کہا تھا،''جب تم مُجھے دیکھتے ہو،تو تم باپ کو دیکھتے ہو،تم باپ کو دیکھتے ہو۔'' کیونکہ،وہ اُسکا مظہر تھا،اسلیئے کہ وہ کلام تھا،آمین،اور وہی ابتدا میں تھا۔آمین۔

(72) اُس نے نبیوں کو،''خُدا کہا۔'' کیا آپ اِس سے واقف ہیں؟ اُس نے کہا،''تم اُنھیں 'خُدا' کہتے ہو جنکے پاس خُدا کا کلام آیا۔تو پھر تم مُجھے کیوں رد کرتے ہو جب کہ مَیں کہتا ہوں،'مَیں خُدا کا بیٹا ہوں'؟''

(73) کیونکہ،اُسی کلام نے کہا تھا ایسا ہوگا،اور یہاں ایک بار پھر کلام مجسم ہوا ہے۔اور لوگ اب بھی اِس کا یقین نہیں کر رہے۔

(74) اُس عورت نے مُجھ سے کہا،''مَیں آپ کو ثابت کر سکتی ہوں۔'' اُس نے کہا،''مَیں آپ کو منادی کرتے ہوئے سُننا پسند کرتی ہوں،لیکن ایک بات ہے جو آپ بہت زیادہ کرتے ہیں۔''

''اچھا،وہ کیا ہے؟''

اُس نے کہا،'' آپ یسُوع کی ضرورت سے زیادہ تعریفیں کرتے ہیں۔''

(75) مَیں نے کہا،'' مُجھے اُمید ہے کہ جب وہ آئیگا تو میرے خلاف اُسکے پاس اِسکے علاوہ کُچھ نہیں ہوگا۔'' اور اُس نے کہا...... بلکہ مَیں نے کہا،'' مُجھے امید ہے یہ سب کُچھ وہ کر سکتا ہے، وہ مُجھ میں غلطی نکال سکتا ہے۔'' مَیں نے کہا،'' اگر میرے پاس دس ہزار زبانیں بھی ہوتیں، تو پھر بھی مَیں اُسکے بارے میں کافی بیان نہیں کر سکتا، اوہ، میرے خُدا یا، کہ وہ کیسا ہے!''

اُس نے کہا،'' لیکن، تم، تم نے اُسے خُدا بنا دیا ہے۔''

(76) مَیں نے کہا،'' وہ تھا۔ اور، اگر وہ نہیں تھا، تو پھر وہ سب سے بڑا دھوکے باز تھا جو کبھی دُنیا میں تھا۔''

اُس نے کہا،'' وہ ایک نبی تھا۔''

(77) مَیں نے کہا،'' وہ ایک نبی تھا، یہ سچ ہے: خُدا نبی تھا، جو کلام کی معموری تھا۔ نبی کے پاس صرف کلام ہوتا تھا جو اُسکے پاس آتا تھا، اور یہی بات اُس - اُسکو ایک نبی بناتی تھی۔ مگر وہ کلام کی معموری تھا۔''

(78) اور اُس نے کہا،'' مَیں آپ کو ثابت کر سکتی ہوں۔'' اُس نے کہا،'' تم اُسے خُدا بناتے ہو۔''

مَیں نے کہا،'' وہ خُدا تھا۔''

اور اُس نے کہا،'' وہ خُدا نہیں ہو سکتا۔''

مَیں نے کہا،'' وہ......لیکن وہ تھا۔''

اُس نے کہا،'' آپ نے کہا تھا کہ آپ بائبل پر ایمان رکھتے ہیں۔''

مَیں نے کہا،'' مَیں ایمان رکھتا ہوں۔''

(79) اُس نے کہا،'' مَیں آپ کو، آپ کی بائبل سے ثابت کر دونگی، کہ وہ خُدا نہیں تھا۔''

(80) مَیں نے کہا،'' یہ ثابت کرو۔ اگر بائبل اِس طرح کہتی ہے، تو پھر مَیں یقین کرونگا؛ اسلیئے کہ مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ کلام سچا ہے۔''

(81) اُس نے کہا،'' مقدّس یوحنا 11 میں آپ کو یاد ہے، راستے میں جاتے ہوئے لعزر کی قبر پر کیا ہوا؟''

مَیں نے کہا،''محترمہ، یقیناً مُجھے یاد ہے۔''

(82) اُس نے کہا،''اچھا، اب دیکھو، اُس جگہ پر، وہ رویا۔ بائبل بیان کرتی ہے،'وہ رویا۔'''

مَیں نے کہا،''یقیناً، بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ رویا۔''

اُس نے کہا،''وہ خُدا ہو کر کیسے رو سکتا ہے؟''

مَیں نے کہا،''وہ انسان تھا۔''

''خُدا بھی تھا اور انسان بھی؟''

(83) مَیں نے کہا،''ہاں، خاتون۔ آپ دیکھنے میں ناکام ہوگئی ہیں۔ کیونکہ وہ وہاں ایک-ایک انسان کی حیثیت سے جا رہا تھا، اور جو رو رہے تھے اُنکے ساتھ رو رہا تھا، یہ سچ ہے، جو غمگین تھے اُن کے ساتھ غمگین ہو رہا تھا۔ وہ ایک انسان تھا۔ لیکن جب وہ سیدھا اپنے چھوٹے سے، کمزور بدن میں کھڑا ہوا، اور کہا،'لعزر، باہر آجا،' اور وہ آدمی جو چار دِن سے مُردہ تھا، اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔ یہ بات ایک انسان سے بڑھ کر ہے، اور یہ انسان میں خُدا تھا۔'' اسلیئے کہ خُدا کے علاوہ، کون مُردوں کو زندہ کر سکتا ہے؟ کیونکہ وہ قیامت اور زندگی ہے! یہ سچ ہے۔

(84) اُس رات جھیل کے اُوپر، جب وہ، تھکا ہوا تھا، اور کشتی کے پچھلے حصے میں لیٹا ہوا تھا، اور وہاں ہزاروں بدروحوں نے قسم کھائی ہوئی تھی کہ اُس رات وہ اُسے ختم کر ڈالیں گی، اور وہ چھوٹی سی کشتی اُس طوفانی جھیل پر بوتل کے ڈھکن کی طرح اِدھر اُدھر ڈگمگا رہی تھی۔ اُن شیطانوں نے سوچا،''اب ہم نے اسے قابو کر لیا ہے۔ وہ سو رہا ہے؛ اسلیئے ہم اب پورے گروہ کو ڈبو دینگے۔'' اوہ، وہ ایک انسان ہوتے ہوئے، تھکا ہوا تھا، لیکن پھر ایکدم، بیدار ہو گیا، اور بادبان کی رسیوں کو پکڑ کر اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا، اور اُوپر نگاہ کی اور کہا،''تھم جا، ساکن ہو جا،'' اور آندھی اور لہروں نے اُس کا حکم مانا۔ یہ کام انسان سے کہیں بڑھ کر تھا۔

(85) وہ ایک انسان تھا جب وہ بھوکا تھا، اور پہاڑ سے نیچے آیا، اور روٹی کے ایک ٹکڑے کیلیئے، یا کوئی اور چیز کھانے کیلیئے، یا ایک انجیر کیلیئے متلاشی تھا۔ لیکن جب اُس نے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں، اور پانچ ہزار کو سیر کر دیا، تو اُس وقت اس انسان میں خُدا تھا۔ یہ سچ ہے۔

(86) اوہ، ہر ایک انسان بلکہ پہاڑی پھلیوں کا حساب لگانے والا بھی یہ یقین کرتا ہے، یہاں تک سارے شاعروں نے اِس بات کا یقین کیا ہے۔ اِس میں حیرانگی نہیں کہ ایک شاعر نے لکھا:

جیا وہ میری محبت میں؛ اور موا، وہ مُجھے بچانے کیلئے؛

دفن ہوا، تو وہ میرے گناہ دُور اُٹھا لیا گیا؛

زندہ ہوا؛ تو وہ ہمیشہ کیلئے مفت راستباز ٹھہرا گیا؛

کسی دِن وہ آ رہا ہے، اوہ کیسا جلالی دِن ہوگا!

(87) ایڈی پیرونٹ، وہ شخص تھا جو اپنے گیت فروخت نہیں کرتا تھا۔ ایک دِن، رُوحُ القُدس کی تحریک کے تحت حیرت انگیز طور پر، قلم پکڑا، اور اُس نے افتتاحی گیت لکھا، تب اُس نے یہ لکھا:

یسُوع نام کی قدرت پر سب جھکتے ہیں!

فرشتے سجدہ کرتے ہیں؛

شاہی تاج لاؤ،

اُسے پہناؤ جو سب کا خُداوند ہے! (ہلّلو یاہ!)

(88) یقیناً، یہ وہی ہے کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں وہ ہے۔ جی ہاں جناب۔

(89) اب اُس نے اُس زمانے کی جدید سوچ کے سامنے، ناممکن چیز کیلئے ایمان رکھا۔ لہٰذا کیا آپ ناممکن چیزوں کیلئے ایمان رکھتے ہیں، تاکہ نئی زندگی دیکھیں، اور کُچھ وقوع میں آتے دیکھیں۔ لیکن اُسے پہچان لیا گیا...... اور جب وہ اُسے کلام ہونے کی حیثیت سے پہچان گئی، تو پھر چاہے ناممکن کام کھڑا ہو جائے، کیونکہ وہ خالق ہے، اور ہر وہ بات جو اُس نے کہی ہے وہ اُس کیلئے کھڑا ہوگا۔

(90) ''اور جو ایمان رکھتے ہیں اُن کیلئے ساری چیزیں ممکن ہیں۔'' کیونکہ یہی اُسکا کلام ہے۔ لیکن جب خُدا اپنے کلام کو لیتا ہے، تو ناممکن چیزیں صاف ہو جاتی ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ جب خُدا اپنے کلام کو لیتا ہے، تو ناممکن چیزیں صاف- صاف ہو جاتی ہیں۔ جب خُدا کہتا ہے کہ یہ ہوگا، تو پھر آپ اُس کلام کو لیں اور اُس پر توجہ دیں، تب ناممکن کام بھی ہو جائیگے۔ اور یقیناً ایسا ہی ہوگا۔

(91) لیکن توجہ دیں، حتیٰ کہ، اُس نے کہا، ''اے خُداوند، اب بھی، جو کُچھ تُو خُدا سے مانگے گا، خُدا تجھے دے گا۔'' وہ جانتی تھی کہ وہ اُسکی طرف سے آنے والے کلام کو حاصل کر سکتی ہے۔ بس یہی کُچھ تھا جو اُسے کرنا تھا، کہ اُس کلام کو حاصل کر لیتی۔ جی ہاں، یہ اُس کیلئے تاریک گھڑی تھی، اور پھر یسُوع آ جاتا ہے اور بلاتا ہے۔ اوہ، اُنھوں نے قیامت نامی، ایک اعلیٰ چیز کو دیکھا!

آئیں کُچھ مزید دیکھتے ہیں جہاں تاریک گھڑیاں آئیں۔

(92) ایک مرتبہ ایک آدمی تھا، جسکا نام ایوب تھا، جو بائبل کے قدیم نبیوں میں سے ایک تھا۔ وہ ایک بڑا آدمی تھا۔ اور وہ – وہ خُداوند سے محبت رکھتا تھا، اور اُس نے وہ سب کُچھ کیا جو وہ جانتا تھا کہ کرنا چاہیے۔ اور شیطان اُسکو پٹکنے کی خواہش رکھتا تھا، ایک دِن اُس نے خُدا سے کہا...... بلکہ، ہاں، خُدا نے اُس سے پُوچھا، ''شیطان، تُو کہاں سے آیا ہے؟''

(93) اُس نے جواب دیا، ''اوہ، زمین پر اِدھر اُدھر گھومتا پھرتا اور اُس میں سَیر کرتا ہوا آیا ہوں۔''

(94) خُدا نے کہا، ''کیا تُو نے میرے بندہ ایوب کے حال پر بھی کُچھ غور کیا ہے؟ کیونکہ زمین پر اُس کی مانند کوئی نہیں ہے۔ وہ کامل آدمی ہے۔''

(95) ''اوہ،'' اُس نے جواب دیا، ''یقیناً، تُو نے اُسے سب کُچھ دیا ہے، اور اُس کیلئے سب کُچھ کیا ہے۔ یقیناً، وہ ایک بڑا آدمی ہے۔ لیکن ایک مرتبہ اُسے میرے اختیار میں آنے دے، مَیں اُسکی دُھن ہی بدل دونگا۔ مَیں اُسے اِسطرح کا بنا دونگا، کہ وہ تیرے منہ پر تیری تکفیر کریگا۔''

(96) خُدا نے کہا، ''تُو ایسا نہیں کرسکتا۔'' یہی اُس کا کسی ایماندار پر اعتماد ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ لامحدود ہے۔ وہ ابدی ہے۔ وہ ابتدا ہی سے آخرت کو جانتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ شیطان ایسا نہیں کرسکتا۔ کیونکہ، وہ کلام ہے، اور وہ جانتا تھا کہ ایوب کیا کریگا۔

(97) اب، ایوب، کو یاد رکھیں، شیطان نے اُسکے بدن پر پھوڑے نکال دیئے، اُسکے بچوں کو ہلاک کر دیا، اور اُس کا سب کُچھ لے لیا جو کُچھ اُسکے پاس تھا۔ اُسکی صحت بھی ختم ہوگئی۔ حتیٰ کہ جب اُسکو تسلی دینے والے آئے، تو وہ بھی اُس پر پوشیدہ گناہ کا الزام لگانے کے علاوہ کُچھ بھی نہ کرسکے۔ اور یہاں تک کہ بزرگ ایوب اِسقدر پریشان ہوگیا کہ وہ ایک جگہ پر بیٹھ گیا۔

(98) پہلے، آپ پریشانی میں چلے جاتے ہیں۔ اور پھر آپ ایک ایسے وقت میں آجاتے ہیں جہاں آپ اختتام کی راہ پر ہوتے ہیں۔

(99) ایوب اختتام پر چلا گیا، جب اُس نے کہا، ''لعنت ہے اُس دِن پر جس میں مَیں پیدا ہوا۔ کاش سورج نہ چمکتا، اور چاندرات کو روشنی نہ دیتا، اور نام پکارا نہ جاتا۔'' اور پھر اُس پریشانی میں، یسُوع آگیا۔ اُس نے نیچے دیکھا، اُس نے کہا، ''مَیں ایک آدمی کو، ایسے دیکھتا ہوں، جیسے ایک پھول مُرجھا جاتا ہے، اور بہار میں ایک بار پھر کِھل اُٹھتا ہے۔ اور جیسے ایک درخت موقوف ہو جاتا ہے، تو

بھی پانی کی بو پاتے ہی وہ ایک بار پھر شگوفے لاتا ہے۔‘‘پس اُس نے تمام نباتاتی زندگی کو ایک بار پھر سے زندہ ہوتے دیکھا،لیکن اُس نے کہا،’’ایک انسان مر کر پڑا رہتا ہے، بلکہ انسان اپنا دم چھوڑ دیتا ہے،اور پھر وہ کہاں رہا؟‘‘ وہ جانتا تھا وہ ایک بوڑھا آدمی ہے۔اُس نے کہا،’’اُسکے بیٹوں کا غم اُسے ستاتا ہے، پر اُسے خبر نہیں۔اوہ،کاش تُو مُجھے پاتال میں چھپا دے اور جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے،مُجھے پوشیدہ رکھے۔اور کوئی مُعین وقت میرے لیے ٹھہرائے۔اور ہم......‘‘ اسطرح، وہ بات کر رہے تھے۔وہ اپنی پریشانی کے اختتام پر،پہنچ گیا تھا،’’اب کیا ہوگا؟ جیسے پتے جیتے ہیں،اور وہ دوبارہ نکل آتے ہیں، پھول دوبارہ کِھل اُٹھتے ہیں،سب کُچھ دوبارہ وجود میں آجاتا ہے،لیکن ایک انسان مر کر پڑا رہتا ہے اور انسان اپنا دم چھوڑ دیتا ہے!‘‘ وہ اپنی اِسی پریشانی میں مبتلا تھا۔کیونکہ وہ اُس زمانے میں تھا،اور اُس کو معلوم نہیں تھا کہ اُس کے ساتھ کیا ہوسکتا ہے۔

(100) جب اُس نے ایسا کیا،تو پھر یسُوع آگیا۔خُدا نے اُس کے سر کو آسمان کی جانب کیا،اور اُس نے یسُوع کو آخری دِنوں میں آتے دیکھا۔

(101) وہ تاریک گھڑی تھی جب اُس کی بیوی نے کہا تھا،’’خُدا کی تکفیر کر اور مرجا،‘‘ تو بھی اُس نے جواب دیا،’’اے عورت،تُو نادان عورتوں کی سی باتیں کرتی ہے۔خُداوند نے دیا،خُداوند نے لیا،خُداوند کا نام مبارک ہو۔‘‘ حتیٰ کہ اُسکی بیوی اُس سے منہ موڑ گئی۔اُسکی کلیسیا اُس سے منہ موڑ گئی۔ہر کوئی اُس سے منہ موڑ گیا تھا۔

(102) اُس تاریک گھڑی میں، وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کس طرف کو جا رہا ہے،اور پھر یسُوع آگیا۔اور پھر وہ پکار اُٹھا،’’لیکن مَیں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے،اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔اور اپنی کھال کے اِسطرح برباد ہوجانے کے بعد بھی،مَیں اپنے اِس جسم میں سے خُدا کو دیکھونگا۔‘‘

تب اُس کی تاریک گھڑی میں،یسُوع آگیا۔جی ہاں، جناب۔

(103) موسیٰ کو دیکھیں،موسیٰ، پر بھی اسرائیل میں تاریک گھڑی آئی تھی۔جب وہ ٹھیک فرض کی راہ پر گامزن تھا۔جھاڑی میں خُدا اسے مِلا،اور اُس نے کہا،’’مَیں جو ہوں سو مَیں ہوں۔‘‘ اور وہ وہاں گیا اور ینیس اور یمبریس جیسے نقل کرنے والے تمام قِسم کے لوگوں کا مُقابلہ کیا، جو اُسکی خدمت کی نقل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔اِس تمام صورتِ حال میں،وہ خُدا کے سامنے سچا کھڑا تھا۔اور آخر کار

اُس نے اسرائیل کو یقین کرنے پر مائل کرلیا تھا۔اور پھر وہ مصر سے نکلے،اور وعدے کی سرزمین کو۔کو جارہے تھے،جسکے متعلق خُدا نے کہا تھا،''کہ تم اُس پہاڑ پر میری عبادت کروگے۔'' یہ خُدا کا کلام تھا۔ اور موسیٰ جانتا تھا کہ مجھے اُس پہاڑ پر جانا ہے۔آمین۔خُدا نے یوں کہا ہے!اور فرعون اُسے ہلاک نہیں کرسکتا۔شیطان اُسے ہلاک نہیں کرسکتا۔کوئی بھی اُسے ہلاک نہیں کرسکتا۔اسلیئے کہ وہ اُس پہاڑ کی جانب آرہا تھا۔آمین!ہللّو یاہ!اب مَیں مذہبی جوش محسوس کرتا ہوں۔وہ اُس پہاڑ کی جانب آرہا تھا۔

(104) لہٰذا ہم بھی جلال کی جانب اپنی راہ پر گامزن ہیں!کوئی نہیں ہے جو ہمیں جانے سے روک سکتا ہے۔کیونکہ خُدا اپنے کلام کی تصدیق کرنے جارہا ہے۔مُجھے پرواہ نہیں کہ کیا ہوتا ہے،کسی بھی حال میں،وہ اِس کام کو کرنے جارہا ہے۔جی ہاں۔

(105) وہ اپنے راہ پر،ٹھیک اپنے فرض کی راہ پر گامزن تھا۔اور جب وہ وہاں تھا،تو وہ پہاڑوں کے درمیان گھِرا ہوا تھا۔اُس نے کُچھ سُنا اُس نے اپنے پیچھے گرج کی آواز سُنی۔یہ کیا تھا؟فرعون کے رتھ،جو ہزاروں کی تعداد میں،آرہے تھے؛نیزوں اور دوسری چیزوں سے،مسلح تھے،تاکہ اُنھیں پکڑ لیں اور اُنھیں مار ڈالیں۔اور آگے بحرہ قلزم تھا،جس نے اُسے روک دیا۔اُس نے کیا کِیا؟بس وہ......وہ پریشانی میں مبتلا ہوگیا۔سب لوگ چلا رہے تھے،''اوہ،ہم یہاں اسی گھڑی کے لیے ہیں۔ تاکہ فرعون ہمیں ہلاک کرڈالے،اور اُس کی تلواریں ہمیں چیر ڈالیں۔اور ہمارے بچے اِس بیابان میں ہلاک ہوجائیں۔''

موسیٰ پکار اُٹھا،''اے میرے خُدا!''

(106) اور پھر یسُوع منظر پر آگیا۔جوکہ آگ کا ستون تھا۔یہ سچ ہے۔وہ نیچے اُتر آیا اور وہ اُسکے اور خطرے کے درمیان کھڑا ہوگیا۔آمین۔وہ ہمارا درمیانی ہے۔وہ بیچ میں،ایک درمیانی کی حیثیت سے کھڑا ہوتا ہے،آمین۔اور وہ،وہاں کھڑا ہوگیا؛اور مصریوں کیلیئے تاریکی چھاگئی،کیونکہ وہ اُسکے خلاف کُچھ کرنے کی کوشش کررہے تھے۔لیکن اُن کیلیئے روشنی تھا،تاکہ وہ وہاں سے نکل جائیں۔پھر صبح میں آندھی نے شدت سے چلنا شروع کردیا،پھر اُس رات،اُس نے کیا کِیا تھا؟وہ آگ کے ستون کی صورت میں آگیا تھا۔

(107) یاد رکھیں،وہ آج بھی وہی آگ کا ستون ہے۔جی ہاں،جناب۔جب وہ زمین پر تھا،تو اُس نے کہا،''مَیں خُدا کے پاس سے آیا ہوں،اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔''

(108) اور اُس کے مرنے، دفن ہونے، جی اُٹھنے، اور صعود کر جانے کے بعد؛ مقدس پولُس، دمشق کی جانب اپنی راہ پر گامزن تھا، تو اُسی آگ کے ستون کے وسیلہ اُسے پھٹکا گیا تھا۔ یاد رکھیں، وہ ایک عبرانی تھا۔ اُسے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا...... لیکن اُس نے کہا، ''اے خُداوند، تُو کون ہے؟'' کیپٹل L-o-r-d، یعنی الوہیم آیا ہے۔ ''تُو کون ہے جسے مَیں ستاتا ہوں؟''

اُس نے کہا، ''مَیں یسُوع ہوں۔''

(109) آمین۔ ہللُویاہ! وہ اول اور آخر ہے۔ وہ آج بھی وہی ہے۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مُجھے پھر نہ دیکھے گی، لیکن تم مُجھے دیکھتے رہو گے۔ مَیں تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' وہی آگ کا ستون، وہی خُدا ویسے ہی وعدے کیساتھ، ویسے ہی کام کر رہا ہے، آمین، اور اپنے کلام کو مجسم کر رہا ہے۔ ''مَیں قیامت اور زندگی ہوں۔ مَیں ہی وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔'' ہاں، جناب۔ جی ہاں۔

''لکھا ہے ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔''

(110) اُس نے کہا، ''اور وہ، سب کے سب، مر گئے۔ لیکن مَیں جو ہوں سو مَیں ہوں۔'' موسیٰ کے ساتھ...... جلتی ہوئی جھاڑی میں جو تھا، وہ مَیں ہوں، نہ کہ مَیں تھا؛ بلکہ مَیں ہوں، جو ہمیشہ، زمانہ حال ہوتا ہے۔

(111) ہم دیکھتے ہیں کہ جب موسیٰ پیچھے ٹھیک اُس جگہ تھا، تو مسیح نیچے اُتر آیا تھا۔ اب، بائبل اِسکو یوں بیان کرتی ہے، کہ، ''موسیٰ نے۔ نے مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا۔'' مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانا! مسیح مسح کیا ہوا تھا، لوگوس جو خُدا سے نکلا تھا۔ فرشتہ، بائبل پڑھنے والے جانتے ہیں کہ فرشتہ مسیح تھا۔ اور وہاں وہ بیابان میں تھا، وہ منظر پر اُس صورت میں آیا تھا، جس میں اُسکو ظاہر ہونا چاہیے تھا۔ خُدا کو جلال ملے!

(112) آج بھی وہ بالکل، اُسی مسیح کی صورت میں آتا ہے، اور اُس میں ظاہر ہوتا ہے۔

(113) خُدا نے اُنھیں بتایا تھا کہ وہ اُنھیں نکال کر لے جائیگا۔ وہ یہی کام کر رہا تھا۔ وہ اپنے کلام کی بدولت وہاں کھڑا ہونے آیا تھا، تا کہ اُسے ثابت کرے۔ جیسے مرتھا کے ساتھ اُس نے کیا تھا، پھر بعد میں اُس نے آکر ایسا کیا، اُس نے اُسے بلایا۔ اور اُس نے کہا، ''موسیٰ، تُو کیوں مُجھ سے فریاد کر رہا ہے؟ اِس قوم سے کہہ، کہ وہ آگے بڑھے۔'' اُس تاریک گھڑی میں، اُس نے بحرہ قلزم کو کھول دیا

اور وہ، خُدا کے کلام کو پورا کرنے کیلئے اپنا سفر کرتے ہوئے پار چلے گئے۔ جی ہاں، جب موسیٰ تاریک گھڑی میں تھا، تو اُسی وقت یسُوع منظر پر آ گیا۔ اب ہمارے پاس وقت ہے...... اور پھر اُس نے موسیٰ کو بلایا۔

(114) ہم آپ کی توجہ ایک دوسرے آدمی کی جانب متوجہ کرنا چاہتے ہیں۔ اُسکا نام یائیر تھا۔ آج بھی دُنیا میں اُن میں سے بہت سارے ہیں۔ وہ ایک چھپا ہوا ایماندار تھا۔ وہ یسُوع سے محبت کرتا تھا۔ اُس نے اُس کے متعلق سُن رکھا تھا۔ اور وہ اُس پر ایمان رکھتا تھا۔ لیکن، آپ توجہ دیں، وہ خود ایک تنظیم کیساتھ منسلک تھا۔ جی ہاں۔ وہ۔ وہ۔ وہ۔ وہ تو...... وہ باہر نہیں آ سکتا تھا اور نہ اس بات کا اقرار کر سکتا تھا۔ اُسکا یقین کرتا تھا، لیکن وہ اِس بات کا اقرار نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ وہ غیر ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھتا تھا۔ لیکن وہ واقعی اُس پر ایمان رکھتا تھا۔

(115) آپ جانتے ہیں، جب ایک آدمی اِس حالت میں ہوتا ہے، تو بعض اوقات خُدا اُسکو سامنے لاتا ہے۔ اور ایسا پریشانی میں ہوتا ہے جب ہم واقعی اپنا رنگ دِکھاتے ہیں، کہ ہم حقیقت میں کیا ہیں۔

(116) لہٰذا وہ وہاں تھا، اور وہ غیر ایمانداروں کیساتھ رفاقت رکھتا تھا، اور وہ وہاں جاتا تھا اور اُس نے اپنا نام کتاب میں لکھوایا ہوا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور وہ ایک پریسٹ تھا، اور اسلیئے وہ۔ وہ چاہ کر بھی اقرار نہیں کر سکتا تھا؛ کیونکہ وہ اُسکے کھانے کی ٹکٹ تھی۔ لیکن، پھر بھی وہ یسُوع پر ایمان رکھتا تھا۔

(117) ایک دِن، اُس کی لڑکی بیمار ہوگئی۔ اوہ، میرے خُدایا۔ اُس نے، اِس میں کوئی شک نہیں اُس آدمی نے، اُس نے...... اُس نے، ضرور، ڈاکٹر کو بلایا ہوگا۔ ڈاکٹر آ گیا، اور بچی کو دیکھا۔ اُسکا بخار بد سے بدتر ہو گیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد وہ اِس قدر گرم ہوگئی، اور وغیرہ وغیرہ، اور آخر کار وہ موت کی آغوش میں چلی گئی۔ وہ پریشان ہو گیا۔ اب اُسکو کُچھ کرنا تھا۔ وہ، وہ نہیں جانتا تھا کہ اب کیا کِیا جائے۔ اب اُس نے سوچا، ''چاہے وہ جہاں کہیں بھی ہے، بس مُجھے اُسے تلاش کرنا ہے۔'' اب دیکھیں اُس نے انتظار نہیں کیا کہ رات ہو جائے، جیسے نیکدیمس نے، چھپ کر بات چیت کی تھی۔ اب عمل کا وقت آ گیا تھا، اور قدم اُٹھانے کا وقت آ گیا تھا اور اُسے اس وقت ضرور قدم اُٹھانا چاہیے تھا۔

(118) بھائیو اور بہنوں، میرا خیال ہے، کہ اب بھی بالکل ویسا ہی ہے۔ قدم اُٹھانے کا وقت

آ گیا ہے۔وقت آ گیا ہے کہ ایمان رکھیں یا نہ رکھیں۔اسلیئے کہ وہ الگ کرنے والی قطار ہر ایک مرد اور عورت کیلیئے ہے۔وہ ہر ایک بچے کیلیئے ہے۔بعض اوقات جب آپ اُس قطار سے گزر جاتے ہیں،تو پیچھے صرف ایک ہی چیز بچتی ہے،اور وہ عدالت ہے،جب آپ رحم اور عدالت کے درمیان سے گزرتے ہیں،تو تب آپ اُس قطار سے گزرتے ہیں۔

(119) یادرکھیں، وہ پریشانی میں مبتلا ہو گیا۔وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کیا جائے۔اُسکے پریسٹ وہاں کھڑے ہوئے تھے،اور تمام ربی اُسکے گرد کھڑے ہوئے تھے۔اور تمام،رفاقت رکھنے والے لوگ اُس کیساتھ موجود تھے،اور اُس کی مرتی ہوئی لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔اور باہر ڈاکٹر کھڑا ہوا،اپنے ہاتھوں کو موڑ رہا تھا،اور اپنے ہاتھوں کو ہلا رہا تھا،''مَیں جو جانتا تھا مَیں ہر وہ اچھی دوائی دے چکا ہوں،اور پھر بھی ایسا ہے......''

(120) دیکھیں،یسُوع ہمیشہ ایسا کرتا ہے۔یسُوع یہ کام ایک مقصد کیلیئے کر رہا تھا،تا کہ اُس شخص کو اُس رنگ سے باہر لائے۔تھوڑی دیر بعد،مَیں یائیر کو اپنی چھوٹی سی ٹوپی کو لیتے اور اُسے پہنتے،اور اپنے پریسٹ والے کوٹ کو پہنتے دیکھتا ہوں۔

''آپ کہاں جا رہے ہیں؟''

(121) ''مَیں نے......مَیں نے سُنا ہے کہ وہ جھیل پر ہے۔مَیں اُس کے پیچھے جا رہا ہوں!''

اوہ،میرے خُدایا!وہ وہاں بھاگ گیا!

(122) اس پریشانی کی گھڑی میں،اُسے ایک فیصلہ کرنا تھا:وہ جانتا تھا کہ وہ کلام کا ظہور ہے،یا وہ اپنی بچی کو مرتے ہوئے دیکھتا۔وہ ایک کاہن تھا،اور اُس نے کلام کو پڑھا تھا،اور وہ جانتا تھا کہ وہ خُدا کا ظہور ہے۔خُدا نے مسیح میں ہو کر،خود دُنیا سے میل ملاپ کر لیا۔وہ یہ جانتا تھا،اور اُس کو اِس بات کیلیئے مجبور کیا گیا۔اُس نے یہ غلطی کی،اور اُس کی بچی مر گئی،اور وہ اپنا اقرار کرتا ہے۔جب وہ اُس پریشانی میں مبتلا ہو گیا،اور تقریباً یہی وقت تھا جب یسُوع وہاں آ گیا۔وہ اُسے ملنے گیا۔اُس نے فرمایا،اُس نے کہا،''جو کُچھ تُو کہتا ہے،مَیں تیرے ساتھ چلونگا۔''اور راہ میں جاتے ہوئے،ایک شخص دوڑتا ہوا آیا،اور یہ ایک تاریک چیز تھی۔اُس نے اپنا اقرار کر لیا تھا،کہ وہ اُس پر ایمان رکھتا ہے۔اُس نے خود کو مذہبی رسوم سے الگ کر لیا تھا،اور خود کو دُنیا کے سامنے لے آیا تھا،کہ وہ یسُوع پر ایمان رکھنے والا ایک ایماندار ہے۔

(123)اور ایک شخص دوڑتا ہوا آیا،اور کہا،''اب کسی کو تکلیف نہ دے،' کیونکہ تیری بیٹی مر گئی ہے۔وہ کل مری تھی۔وہ مر گئی ہے۔اب،مزید نادان نہ بن،ایسا مت کر۔''

(124)اور،اوہ،اُسکا چھوٹا سا دِل جیسے دھڑکنا بند ہو گیا ہو۔لیکن اُس نے غور سے یسُوع کی اُن آنکھوں میں دیکھا،تو اُس نے کہا،''کیا مَیں نے تجُھ سے نہیں کہا تھا؟اگر تُو خُدا کے جلال کو دیکھنا چاہتا ہے،تو خوف نہ کر۔تُو کس بات کے متعلق خوفزدہ ہے؟مَیں نے تو تجُھ سے پہلے ہی کہہ دیا تھا مَیں جاؤنگا۔''

(125)وہ پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ وہ آئیگا۔وہ پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ وہ یہ کام کریگا،اور یہاں وہ یہ کام کر رہا ہے۔آمین۔اُس نے کہا کہ وہ آخری دِنوں میں زمین پر کھڑا ہوگا اور یہ کام کریگا جیسے اُس نے کیے تھے،جیسا کہ گزری رات ہم نے پڑھا تھا اور بات چیت کی تھی۔وہ یہاں یہ کام کر رہا ہے۔ پھر آپ کس بات کے بارے میں خوفزدہ ہیں؟

(126)یاد رکھیں،جب وہ آیا،تو اُس نے اُس لڑکی کو موت سے بلا یا لیا۔وہ منظر پر آ گیا اور اُس نے اُس کو موت سے زندگی میں بلا لیا۔

ایک مرتبہ،اُس بوڑھے اندھے برتمائی پر،تاریک گھڑی نے حملہ کیا۔

(127)یریحو میں فل بزنس مین والوں کی طرح کے ناشتے کا-کا اہتمام کیا گیا تھا،اور وہاں یسُوع موجود تھا،اور وہاں اُسکے ساتھ زکائی تھا۔اور وہ اُس سے ایک درخت کے نیچے،گلی میں مِلا تھا۔لہٰذا وہ وہاں تھا......ٹھیک ہے،اور مجُھے یقین ہے،کہ اُس نے اِس کے علاوہ کسی اور چیز کا اہتمام نہیں کیا تھا۔سمجھے؟پس اُس وقت جب وہ نیچے اُترا تھا،تو اُس-اُس نے اُس اندھے کو دیکھا تھا،اور پھر زکائی یسُوع کے ساتھ چلا گیا تھا۔

(128)بوڑھا اندھا برتمائی اُس وقت سے اندھا تھا جب وہ ایک چھوٹا بچہ ہی تھا۔پس اُس نے سوچا کہ شاید یسُوع اُس گیٹ سے آئے،اور وہ انتظار کر رہا تھا۔اور تھوڑی دیر کے بعد،اُس نے بہت بڑی بھیڑ کا شور سُنا۔

(129)اور اُس نے ایک کاہن کو یہ کہتے ہوئے سُنا،''ارے!ارے،تم،تم اُوپر پہاڑی پر جا رہے ہو!اور یہ کِیا-یہ کِیا-یہ کِیا......ہم نے سُنا ہے کہ تُو نے مُردوں کو زندہ کِیا ہے۔دیکھ ہمارے پاس پورا قبرستان بھرا پڑا ہے۔اگر تُو مسیح ہے،اگر تُو مسیح ہے،تو یہاں آ اور اِن مُردوں کو زندہ کر۔''

(130) آپ جانتے ہیں، بالکل ویسا ہی شیطان آج بھی موجود ہے، غور کریں، بالکل ویسے ہی، مذہب کی صورت میں آج بھی موجود ہے۔ سمجھے؟

(131) ''اگر تُو مسیح ہے، تو ہم...... اور تُو مُردوں کو زندہ کرتا ہے؛ تو ہمارے پاس یہاں پورا قبرستان بھرا پڑا ہے۔ آ۔'' اور، اوہ، ہر کوئی شور کر رہا تھا۔ ہر کوئی چلا رہا تھا، ''نبی کو ہوشعنا، !'' اور کچھ اور، یہ، وہ، یا کُچھ اور کہہ رہا تھا۔ کیسی اُلجھن تھی!

(132) اُس بوڑھے اندھے شخص نے سوچا، ''اوہ، مُجھے وہ یاد ہے۔ شاید وہ باہر آ گیا ہے، اور میرا خیال ہے کہ وہ آ گیا ہے۔ مَیں ہی غلط جگہ پر بیٹھا ہوا ہوں۔'' اور اُس نے چلانا شروع کر دیا۔ اُس نے سوچا، ''اگر وہ کلام ہے، تو وہ خُدا ہے؛ اُسکو ایسا ہی ہونا چاہیے۔'' پس، ''اے یسُوع، ابنِ داؤد، مُجھ پر رحم کر!'' اس پریشانی کی گھڑی میں، وہ چلا اُٹھا۔

(133) اب اگر آپ نشان لگانا چاہیں، تو دیکھیں یسُوع، یریحو میں تھا۔ جہاں اُنھوں نے کہا کہ وہ شخص بیٹھا ہوا تھا، وہ یسُوع سے ایک سو پچاس گز کے فاصلے کی دُوری پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور یسُوع کے اردگرد ہزاروں لوگ تیزی سے جا رہے تھے، اور وہ اُس شخص کا چلانا نہیں سُن سکتا تھا۔ ہرگز نہیں۔ لیکن اُس نے محسوس کیا۔ اور وہ رُک گیا۔

(134) مَیں اِن راتوں میں سے، کسی رات اِس بات پر منادی کرنا چاہتا ہوں: ''اور پھر یسُوع رک گیا۔'' اوہ! ''اور پھر یسُوع رُک گیا۔'' اوہ!

(135) لیکن جب یسُوع رُک گیا، تو یہ کیا تھا؟ اُس نے اُسے بلایا۔ ''مالک آ گیا ہے۔ فکرمند نہ ہو،'' شاگردوں نے کہا، ''وہ تجھے بلاتا ہے۔ وہ تجھے بلا رہا ہے۔'' اُسے اُس بھیڑ میں سے بلا لیا۔

وہ آج بھی بالکل ویسا ہی کرتا ہے۔ کیا اِس کے اندر غوطہ زن ہونا ہے؟ سمجھے؟

(136) ''مالک آ گیا ہے اور تجھے بلاتا ہے۔'' اور وہ تجھے اندھے پن سے۔ سے روشنی میں بلا رہا ہے، تاریکی سے روشنی میں بلا رہا ہے۔ اور اُس نے اُسے، موت سے زندگی میں بلا لیا۔ ''مالک آ گیا ہے اور تجھے بلاتا ہے۔'' اور جب اُس نے اُسے بلایا، تو اُس نے اُسے اُسکی بینائی واپس لوٹا دی۔

(137) ایک مرتبہ، وہ عورت جسکے بارہ برس سے خون جاری تھا، جو پہاڑی پر رہتی تھی، اور اپنا سارا مال، طبیبوں کے ہاتھ خرچ کر چکی تھی۔ کوئی شک نہیں، کہ اُس نے، بلکہ اُنھوں نے اپنے جانوروں کو۔ کو فروخت کر دیا تھا۔ اُنھوں نے فارم کو۔ کو فروخت کر دیا تھا، یا اُسے گروی رکھ دیا تھا۔ اور

وہ اپنا سارا مال طبیبوں کے ہاتھ خرچ کر چکے تھے، اور اُن میں سے کوئی بھی اُسے کوئی فائدہ نہ پہنچا سکا تھا۔ بلکہ وہ اور زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔ اور خون نہیں رُک پایا تھا۔ مسلسل، یہ بیماری آگے آگے بڑھتی گئی، اور یوں وہ بد سے بدتر ہو گئی۔

(138) اور ایک دِن، پہاڑی کے اُوپر جہاں وہ رہتی تھی، وہاں بیٹھی ہوئی کُچھ بُن رہی تھی، اُس نے نیچے وادی میں نگاہ ڈالی، اور اُس نے ایک کشتی کو آتے دیکھا۔ ہر کسی نے دوڑنا شروع کر دیا، ''نبی کو ہوشعنا!''

(139) اُس نے اُس کے متعلق سُن رکھا تھا۔ اور ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے۔ اب اُس نے کہا، ''مَیں اُسے دیکھنا چاہتی ہوں مَیں نیچے جاؤنگی۔''

(140) اور وہ وہاں چلی گئی، اور اُس نے پہلے وہاں خُدا کے کلام کو مجسم ہوتے دیکھا، کیونکہ وہاں یسُوع کے بولنے اور اُسکے دیکھنے کا انداز مختلف تھا، اِسی سے وہ جان گئی کہ خُدا اُس میں تھا۔ جی ہاں، جناب۔ ''اوہ، کہتی تھی اگر مَیں صرف کسی بھی طرح سے اُس کی توجہ کو اپنی طرف متوجہ کر سکوں، اگر مَیں صرف اُسے کسی بھی طرح سے چھولوں!'' اور وہ بھیڑ میں سے نکلی اور اُس نے اُس کی پوشاک کو چھولیا۔

(141) اب یاد رکھیں، یہ اُس عورت کی انگلی نہیں تھی جسے یسُوع نے محسوس کیا تھا۔ نہیں، جناب، کیونکہ فلسطینی پوشاک ڈھیلی ڈھالی ہوتی تھی۔ اور وہ......وہ ایسی تھی......

حالانکہ پطرس نے کہا، ''ہر کوئی تجھے چھو رہا ہے۔''

(142) اُس نے کہا، ''لیکن یہ چھونا ذرا مختلف ہے۔ کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ مَیں نے کمزوری محسوس کی ہے۔''

(143) یسُوع آ گیا تھا۔ اُسکی دولت ختم ہو چکی تھی، سب کُچھ جا چکا تھا؛ اُس تاریک گھڑی میں ابھی تک خون نہیں رُکا تھا، اور ڈاکٹر اُسے روک نہیں سکے تھے، لیکن پھر یسُوع آ گیا۔ اور اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے اُس عورت کو بلایا۔ وہ اِدھر اُدھر دیکھتا رہا جب تک کہ اُس عورت کو تلاش نہ کر لیا، اور اُس نے بتایا، ''تیرا خون جاری تھا، لیکن اب وہ رُک گیا ہے۔''

(144) ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' ''خُداوند آ گیا ہے اور وہ تجھے بلاتا ہے۔ وہ آ گیا ہے اور وہ بلاتا ہے۔'' اُس نے اُس عورت کی صحت کو بحال کر دیا۔

(145) وہ عورت جو کنویں پر تھی، جسکے متعلق ہم نے گزری رات بات چیت کی تھی، جس کی تمام

اُمیدی جا چکی تھیں۔ شاید، ہوسکتا ہے کہ اُس کا پانچواں شوہر اُسے چھوڑ چکا تھا، اور اُس نے اُس رات چھٹے کو کِیا تھا،، اور وہ- وہ اُسکے متعلق بھی تھوڑے شک میں مبتلا تھی۔ اخلاقی طور پر، وہ ختم ہو چکی تھی۔ لیکن وہ ایک حقیقی عورت بننا چاہتی تھی؛ وہ، بلاشبہ، وہ بائبل کو پڑھتی تھی۔

(146) اور وہ کنویں پر، دِن کے تقریباً گیارہ بجے جا رہی تھی۔ کیونکہ وہ صبح سویرے وہاں نہیں آسکتی تھی جب راستباز عورتیں آتیں تھیں۔ اور وہ پانی کے مٹکوں کو، اپنے سروں پر اُٹھا لیتیں، اور واپس چلی جاتیں تھیں۔ اسلیئے وہ اُن کے ساتھ، مِل کر نہیں آسکتی تھی۔ کیونکہ اُن میں، اُس زمانہ میں اِس بات پر علیحدگی تھی، ٹھیک اور غلط ایک ساتھ مل کر نہیں چل سکتے تھے۔ اسلیئے بدچلن اپنے گھر ٹھہری رہتی تھیں، کیونکہ وہ ان باقی عورتوں کیساتھ نہیں جا سکتی تھیں۔ وہ اِس قسم کی عورت کو آنے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ اسلیئے جب ہر کوئی اپنا پانی کا مٹکا بھر لیتی اور واپس چلی جاتی تھی...... تب اِس قسم کی عورت آتی تھی۔

(147) اور اُس وقت وہ وہاں اُس مٹکے کو اپنے سر پر اُٹھائے ہوئے آ رہی تھی، اِس میں کوئی شک نہیں کہ وہ آ رہی تھی، اور سوچ رہی تھی، ''اب، وہ آدمی جس سے مَیں نے شادی کی ہے، یا، گزری رات جس سے مَیں نے بندھن باندھا تھا، مُجھے اُس پر شک ہو رہا ہے۔ وہ ایک آدمی ہے، وہ بڑی عجیب حرکتیں کرتا ہے۔ مَیں- مَیں اُسکے متعلق ذرا بھی نہیں جانتی۔ کیونکہ مُجھے موقع ہی نہیں مِلا۔ اور مَیں معاشرے سے بھی بیدخل ہوں۔ اور نہ مَیں کلیسیاؤں میں جا سکتی ہوں، وہ نہیں جانتے...... ذرا ان پر توجہ دیں! مَیں نہیں جانتی اب کیا کرنا چاہیے۔ مَیں پریشانی میں ہوں۔ مَیں بائبل پڑھتی رہی ہوں؛ یقیناً، کسی روز، وہ نبی منظر پر آئے گا۔ اب مجھے معلوم ہے کہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے، اور ہوسکتا ہے،' کہ یہ بات سو سال کی دُوری پر ہو، یا ہزار سال کی دُوری پر ہو۔ کیونکہ ہم ہزاروں سالوں سے اس بات کا انتظار کر رہے ہیں، اور ایسا ابھی تک نہیں ہوا ہے، اسلیئے اب ہمیں اِس بات کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔' سب کُچھ ویسا ہی ہے،' اوہ، ایسا نہیں ہونا ہے، ہمارے پاس کلیسیائیں اور دوسری چیزیں موجود ہیں۔ اب ہمیں ایسی کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔''' لٰہذا اُس وقت وہ، یہی سوچتی ہوئی جا رہی تھی۔

(148) آپ جانتے ہیں، جب آپ اُسکے متعلق سوچتے ہیں، تو وہی لمحہ ہوتا ہے جب وہ آپ کے سامنے ظاہر ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ گزری رات ہمارے پاس یہ بات تھی، جب وہ اِماؤس کی جانب

اپنی راہ پر جارہے تھے۔

(149) جب وہ ان باتوں پر سوچ بچار کررہی تھی،تو اُس نے ایک آدمی کو یہ کہتے سُنا،''مجھے پانی پلا۔''

(150) اِسکے متعلق کیا خیال ہے؟ اُس کی تاریک گھڑی میں، جب اُسکا اخلاق جاچکا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ایک خوبصورت خاتون ہو، جو اِسطرح سے جینے کیلیئے گلیوں میں چھوڑ دی گئی تھی۔ بعض اوقات لڑکی کی غلطی نہیں ہوتی، بلکہ اُسکے والدین کی غلطی ہوتی ہے، جو اُسے اِسطرح باہر نکلنے کی اجازت دیتے ہیں۔ اور وہ وہاں اسطرح تھی، ہوسکتا ہے کہ اُس کے گھنگھریالے بال نیچے تک لٹک رہے ہوں؛ لیکن وہ ٹوٹ چکی تھی، اور تھکی ماندی، جارہی تھی، اور کوئی بھی اُس کے ساتھ کسی قسم کا سروکار نہیں رکھتا تھا، حتیٰ کہ ایک بچہ بھی، اور ہوسکتا ہے کہ اِس بات کے پیچھے ایک بڑی کہانی ہو۔

(151) بحرحال، مَیں ایک بات جانتا ہوں، اُس نے بائبل پڑھی ہوئی تھی، اور وہ بائبل پر ایمان رکھتی تھی۔ اور ایک چھوٹا سا بیج اُسکے دِل میں موجود تھا، کہتی تھی،''اگر کبھی یہ واقع ہوا، تو مَیں یہ جان جاؤنگی۔'' وہ اِس کیلیئے پہلے سے مقرر شدہ تھی۔

(152) اُس بوڑھے یہوداہ کو دیکھیں جو وہاں کھڑا ہوا تھا اور جو کُچھ اُس نے کیا یہ اُسکی اداکاری تھی۔ جبکہ اُس کے دِل کے اندر سیاہ پن تھا۔ لیکن روشنی اُس کے کاموں کو ظاہر کررہی تھی، اور وہ اپنے دِل سے اُس پر ایمان نہیں لایا تھا۔ اور ادھر وہ خاتون کھڑی ہوئی تھی......غور کریں، وہ اُس روشنی کو حاصل نہیں کرسکا۔ لیکن ادھر وہ خاتون تھی، جو ایمان لے آئی، اور اس نے اُس کا یقین کیا، اس کی زندگی بھی سیاہ تھی؛ لیکن جب روشنی نے چھوا، تو اُس نے سیاہ پن کو نکال دیا۔ کیونکہ جب روشنی ظاہر ہوتی ہے، تو وہ تاریکی کو ختم کردیتی ہے۔ یہی فرق ہے۔

(153) توجہ دیں، وہ اِسی مقصد کیلیئے پیدا ہوئی تھی۔ اُس نے، خاتون نے کہا، جب یسُوع نے اُسے بتایا کہ وہ کتنے شوہر کرچکی ہے، اور اُس کیسا تھ...... کیا ہوا تھا؟ وہ ایک دم متحرک ہوگئی۔ وہ پریشانی میں چلی گئی۔ اور اُس نے کہا،''جناب، مُجھے لگتا ہے کہ آپ ایک نبی ہیں۔ کیونکہ مَیں جانتی ہوں کہ جب مسیح آئےگا، تو وہ ایسے کام کریگا۔''

(154) تب اُس نے اُسکو بلایا۔ اُس نے اُسے بلایا۔''مَیں جو تُجھ سے بول رہا ہوں، وہی ہوں۔'' وہ اُسکو خُدا کے کلام کے وسیلے پہچان گئی۔ یسُوع نے اُسکو اُسکے گناہوں سے نکال کر، زندگی

میں بلالیا۔ اور اُس کا نام بائبل میں موجود ہے، اور آج وہ لافانی زندگی میں شامل ہے۔

(155) بالکل اسی طریقے سے وہ آپکو بلاسکتا ہے، کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ پس......

(156) جی ہاں، اُس خاتون کا اخلاق ختم ہو چکا تھا، لیکن اِسکے باوجود وہ جان گئی تھی کہ وہ دِل کے خیالوں کو جانچنے کی قدرت رکھتا ہے۔ وہ اس بات کو جان گئی کہ یہی مسیحا ہے۔ اُس وقت جب یسُوع نے کہا، ''مَیں وہی ہوں، مَیں وہی ہوں،'' تو وہ جان گئی کہ یہ وہی ہے۔

(157) ایک مرتبہ جب شاگرد کشتی میں تھے، اور تمام اُمیدیں دم توڑ چکی تھیں۔ اور وہاں طوفان تھا، کیونکہ وہ یسُوع کے بغیر چلے گئے تھے، اور اِسطرح۔ اِسطرح طوفان برپا ہوگیا جسطرح لعزر کے گھر میں ہوا تھا۔ تمام اُمیدیں ختم ہوچکی تھیں۔ اور وہ چھوٹی سی کشتی پانی سے بھر چکی تھی۔ اور وہ چلا رہے تھے اور شور کررہے تھے، اور ہوسکتا ہے کہ وہ دُعا کررہے ہوں اور وغیرہ وغیرہ، اور بجلی چمک رہی تھی، اور کشتی پانی سے بھر چکی تھی، اور مستول کے ستون وغیرہ نیچے کردیئے تھے، اور چپو وغیرہ ٹوٹ گئے تھے، اور یوں وہ ایک دوسرے کو پکڑے ہوئے، چلا رہے تھے۔

(158) اور اس بڑی تاریک گھڑی میں، یسُوع چلتا ہوا آ گیا۔ لیکن وہ اُن کے سامنے ایک سائے کی مانند دِکھائی دے رہا تھا۔ وہ ایک بھوت کی طرح، خوفناک دِکھائی دے رہا تھا، اور وہ خوف کے مارے چلا اُٹھے۔

(159) آج بھی یہی مسئلہ ہے۔ یسُوع آپکی تاریک گھڑی میں آتا ہے، اور آپ اُس سے خوفزدہ ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے۔

(160) وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کون ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''اوہ، یہ کوئی روح ہے!'' اور اُنہوں نے چلانا شروع کردیا۔

(161) اور پھر اُس نے اُنھیں بلایا، اور کہا، ''مَیں ہوں، ڈرومت۔'' تاریک گھڑی میں، یسُوع اُنکی مدد کیلیئے، آموجود ہوا۔ یسُوع آ گیا اور خود کو ظاہر کیا، اور پھر اُن کے قریب آیا۔

پطرس نے کہا، ''اگر تُو ہے، تو مُجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر آؤں۔''

یسُوع نے کہا، ''آ جا۔''

(162) دوستو، آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ وہ جلد اِن آخری دِنوں میں اِپنے لوگوں کیلیئے آئیگا۔

اب دیکھیں، کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ کلیسیا ایک مرتبہ پھر تاریک گھڑی میں جا چکی ہے؟

(163) مَیں یہاں کُچھ کہنے جا رہا ہوں۔ یہ کوئی نظریہ نہیں ہے۔ بلکہ مَیں نبوت کر رہا ہوں۔ آپ جانتے ہیں کیا ہوا ہے؟ میرے الفاظ کو لکھ لیں، تمام تنظیمیں اقتصادی کونسل میں شمولیت کرنے جا رہی ہیں، اور ایسا بہت جلد، وقوع پذیر ہونے جا رہا ہے۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے، تو پھر وہ کونسل کی حمایت حاصل نہیں کر سکتے۔ اسلیئے، یہ سلسلہ ختم ہو جائیگا، اور پھر کوئی بھی ایسی کلیسیاؤں میں، یا پھر ایسے چرچز میں نہیں جا سکے گا؛ جب تک آپکو اپنے ہی چرچ سے ایک نشان حاصل نہیں ہو جاتا، تب تک آپ خرید وفروخت نہیں کر سکیں گے۔ آپ توجہ دیں جیسا پہلے تھا، یعنی حیوان کی چھاپ، لہٰذا یہ ایک بار پھر شروع ہونے جا رہی ہے۔ اور کلیسیا میں، روحانی لوگ، اِس بات کو محسوس کر رہے ہیں۔

(164) اور آپ پنتی کاسٹل لوگ، بحرحال، اِس بات کو پہچان رہے ہیں۔ آپ نے اِس بات کو محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔ جبکہ آپکے چرچز، بہت ساری پنتی کاسٹل تنظیمیں ہیں؛ اور مُجھے اُن کے نام لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن آپ جانتے ہیں جو لوگ اب-اب اِس میں شمولیت کر رہے ہیں۔ اور وہ گواہ بن چکے ہیں جو اِس میں تھے۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو پھر آپ کیا حاصل کرنے جا رہے ہیں؟ تو پھر آپ اپنے رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کی انجیلی بشارت سے ہاتھ دھونے جا رہے ہیں۔ آپ اپنی بائبل کی تعلیم سے ہاتھ دھونے جا رہے ہیں۔

(165) اور ممبرز اِس بات کیلیئے کھڑے نہیں ہونگے۔ پہلے، حقیقی نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی لوگ ہلاک کیے جائیں گے۔ کیونکہ وہ کلام کے وسیلے اِس بات سے خبردار ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ یہ بات آ رہی ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(166) اور کیا یہ عجیب بات نہیں ہے؟ اور ٹھیک اُس تاریک گھڑی میں یسُوع آ گیا، اور اُس نے اُنھیں بلایا، اور کہا، "ڈرومت۔ یہ مَیں ہوں۔ مَیں اب بھی تمہارے ساتھ ہوں۔ مَیں یہاں اپنے کلام کو ظاہر کرنے کیلیئے موجود ہوں۔" اور جیسا وہ تب تھا، ویسا ہی وہ اب ہے۔ اُس نے کہا وہ ایسا کریگا۔ اوہ، میرے خُدایا! خُداوند آ گیا ہے اور ہمیں بلاتا ہے۔

(167) کوئی شک نہیں، کہ بہت سارے بیمار لوگ ہیں، جو یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، اور ڈاکٹر نے آپ کو بتا دیا ہے کہ آپ کیلیئے کوئی اُمید نہیں-نہیں ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی تاریک گھڑی میں ہوں، لیکن، یاد رکھیں، خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔

(168) اور کسی دِن، کسی روز، خُداوند آنے والا ہے اور ہر اُس انسان کو بلانے والا ہے جس کا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا ہوا ہے۔ اور اگر آپ کا نام نہیں ہے، تو اب اُسے حاصل کریں، کیونکہ وہ آنے والا ہے اور بلانے والا ہے۔ یہاں تک کہ جو قبروں میں ہیں اُسکی آواز سُنیں گے اور زندگی کیلیئے باہر نکل آئیں گے۔ خُداوند آئے گا اور آپ کو بلائے گا۔ اور وہ آج بھی بلا رہا ہے، جواب دیں اور اُس دِن کیلیئے تیار ہو جائیں، میرا آپ کیلیئے یہی مشورہ ہے۔

(169) اِس زمانہ کیلیئے وعدہ موجود ہے، اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ یہاں ہوگا۔ اور وہ کام جو اُس نے کیے تھے، وہ دوبارہ کریگا، اور ایک بار پھر خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔

(170) آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔ میرے پاس اب بھی تقریباً چھ صفحے موجود ہیں، لیکن مَیں۔مَیں اب انھیں نہیں لے سکتا۔ آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔ کیونکہ مَیں نے آپکو جلد چھوڑنے کا وعدہ کیا تھا، اور پندرہ منٹ اُوپر ہو چکے ہیں۔

(171) اے خُداوند، آسمانی باپ، یہ ایک بار پھر ہونے دے۔ یہ تمام باتیں جو مَیں نے کہی ہیں، ''یسُوع آ گیا ہے اور تجھے بلاتا ہے۔'' جب وہ آتا ہے تو وہ کیا کرتا ہے؟ وہ بلاتا ہے۔ خُداوند، یہ ایک بار پھر ہونے دے۔ ہونے دے کہ آج رات رُوحُ القُدس لوگوں کے درمیان، یعنی رُوح کی۔کی صورت میں خُداوند یسُوع آئے۔ ہونے دے کہ وہ آج رات آئے اور خود کو ظاہر کرے، اور اِسی وقت خود کو ظاہر کرے۔ جیسے وہ لوگ تھے، جیسے وہ ایمان لائے تھے، خُداوند، اُسی طرح، ہم بھی ایمان لاتے ہیں۔ شاید، یہاں بہت سارے لوگ ہیں، جنھیں کبھی یہ موقع نہیں مِلا تھا۔ ہم دُعا مانگتے ہیں کہ آج رات تُو ایک بار پھر انھیں یہ موقع عطا کر۔ پس ہم خُدا کے جلال کیلیئے، اور یسُوع کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

(172) بہن جی، یہ ٹھیک ہے، لیکن ذرا آگے بڑھتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ ٹھیک آگے بڑھتے ہیں۔ اوہ، ہر کوئی، واقعی خاموشی اختیار کرے۔

(173) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ آ گیا ہے؟ وہ آ گیا ہے۔ اور جب وہ آتا ہے تو کیا وہ بلاتا ہے؟ اب دیکھیں آپ صرف ایمان رکھیں۔ اگر آپ صرف خُدا کے کلام پر ایمان رکھیں گے، تو خُدا آپ کو یہ بخش دے گا۔

(174) اب توجہ دیں، میرے پاس دُعائیہ قطار بلانے کا وقت نہیں ہے۔ لیکن اگر خُداوند کی

مرضی ہوئی، تو آج رات، مَیں باہر سے لوگوں کو بلانے جا رہا ہوں۔ خُداوند آ گیا ہے۔ وہ اِس آخری زمانہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے آ گیا ہے۔ اور جیسا وہ اُس وقت تھا، آج بھی ویسا ہی ہے۔ اور جیسی اُس کی شناخت، یا ظہور اُس وقت تھا، وہ آج بھی ویسا ہے، کیونکہ وہ آج بھی خُدا کا کلام ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] خُدا کا کلام ارادوں، اور دِل کے خیالوں کو جانچتا ہے۔ اور جسطرح اُس نے اُسوقت کیا تھا، یہی طریقہ ہے جیسے اُس نے ہمیشہ کیا۔ وہ آج بھی یکساں ہے۔ اور اگر وہ اب بھی ویسا ہی کریگا، تو کیا آپ اُسکا یقین کرینگے؟ کیا یہ چیز آپ کو اُس کا یقین کرنے کے قابل بنائیگی؟

(175) اب آپ لوگ جو باہر ہیں، پہلے مُجھے دیکھنے دیں اور غور کرنے دیں کہ کہیں کوئی ایسا تو نہیں ہے جسے مَیں جانتا ہوں، کہیں کوئی ایسا تو نہیں بیٹھا ہوا، جسے مَیں جانتا ہوں۔

(176) تمام وہ لوگ جو یہاں، اُوپر اردگرد موجود ہیں، جو مُجھے نہیں جانتے، اپنے ہاتھ اُٹھائیں؛ آپکو معلوم ہے مَیں آپکے بارے میں کُچھ نہیں جانتا، اور آپ بیمار ہیں، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ میرا خیال ہے، کہ ہر کوئی ایسا ہی ہے۔ ٹھیک ہے، اب، آپ ایمان رکھیں۔ آپ صرف اپنے پورے دِل کیساتھ ایمان رکھیں۔ شک نہ کریں، اعتقاد رکھیں۔ خُدا پر توکل کریں۔

(177) اب مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ واقعی خاموشی اختیار کریں، اور تشریف رکھیں۔ اب اِدھر اُدھر نہ گھومیں، مہربانی سے ایسا نہ کریں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ آپ ایک-ایک روح، جان، اور بدن ہیں۔ اور آپکا روح...... بلکہ رُوحُ القُدس بہت ہی سنجیدہ ہے۔

(178) کتنے لوگوں کو یاد ہے، بہت سال پہلے، رُوحُ القُدس نے بتایا تھا، جب مَیں یہاں آیا تھا اور مَیں نے آپکو بتایا تھا؟ جب مَیں لوگوں کو ہاتھ سے پکڑتا تھا، تو وہ مُجھے بتاتا تھا کہ یہ بات ہوگی، اور پھر ویسا ہی ہوتا تھا؟ آپکو یہ یاد ہے، کیا یہ یاد ہے؟ لیکن اُس نے کہا، ''اگر تُو لوگوں کو اِس قابل بنا سکے کہ وہ تیرا یقین کریں۔'' بہت سال گزر گئے ہیں، کیا وہ دِن یاد ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] تو پھر آپ کو یقین کرنا ہی ہوگا۔

(179) مَیں نے ایک آدمی کو دیکھا، جو ٹھیک وہاں بیٹھا ہوا تھا، مُجھے یقین ہے کہ یہ واقعہ کسی اور عبادت میں ہوا تھا۔ اور رُوحُ القُدس موجود تھا...... جب مَیں منادی کر رہا تھا تو مَیں اُس کو دیکھ رہا تھا۔ وہ معذور آدمی تھا۔ اور اُس کے بازوؤں کے نیچے بیساکھیاں تھیں۔ اور جیسے ہی مَیں نے بلانا شروع

کیا،شیطان ایک سیاہ سائے کی صورت میں،اُس آدمی کے پاس آیا۔اور مَیں نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔وہ کھڑا ہو گیا اور اُنکے سہارے باہر نکل گیا۔دیکھیں،وہ ہمیشہ معذور رہے گا۔اور یوں،اگر وہ،وہ وہیں ٹھہرتا تو ٹھیک ہو جاتا اگر بس-بس وہ رُکتا......سمجھے؟لیکن،تو بھی،مَیں نہیں جانتا کہ کیوں؟میرا خیال ہے کہ اُس نے صرف دشمن کی آواز کو سُنا تھا۔لیکن اگر آپ کھڑے ہوتے ہیں اور پھر ان پر چھائیوں کو دیکھتے ہیں،اور ان کو شکلوں کی صورت میں دیکھتے ہیں،جس طرح سے یہ ہیں،تو ان پر توجہ دیں کہ یہ کیسے کام کرتے ہیں۔دیکھیں،ایسا ہوگا۔

(180)اب،مَیں آپکو شفا نہیں دے سکتا۔اگر کوئی آدمی آپ کو کہتا ہے کہ وہ آپکو شفا دے سکتا ہے،تو وہ غلط ہے۔آپ پہلے ہی شفا پا چکے ہیں۔لیکن،بس یسُوع مسیح کی حضوری کو تسلیم کرنا ہے۔اب دیکھیں مرتھا جانتی تھی کہ اگر وہ اُسے ایک بار پھر دیکھ لے،تو وہ اپنی تمنا پوری کر لے گی،کیونکہ وہ مجسمِ کلام تھا،کیا آج رات ہم اُس سے بڑھ کر ایمان نہیں رکھ سکتے،تاکہ اُس کا یقین کریں؟یقیناً،ہمیں ایسا کرنا چاہیے۔وہ آ گیا ہے۔وہ آ گیا ہے،وہ رُوحُ القُدس کی صورت میں آ گیا ہے۔یہ وہی ہے۔اب آپ بس دُعا کریں۔

(181)دیکھیں،یہاں اُوپر،اگر میرے پاس کوئی کھڑا ہوتا،ٹھیک میرے قریب ہوتا،تو بس-بس میں دُعا کرتا؛دیکھیں بہت سارے لوگ دُعا کر رہے ہیں،اور ایسا پوری عمارت میں ہو رہا ہے۔آپ کو صرف اُسے دیکھنے کی ضرورت ہے۔آپ نہیں کہہ سکتے،''کہیں،بھائی برینہم......''نہیں،جناب۔مَیں-مَیں ایسا نہیں کر سکتا،آپ مجھ سے بڑھ کر خواب نہیں دیکھ سکتے۔سمجھے؟آپ کے پاس خواب ہو سکتا ہے۔آپ کو،خُدا میرے متعلق خواب دے سکتا ہے،آپ اِس پر یقین کرتے ہیں،لیکن آپ ایسا خود نہیں کر سکتے۔آپ نہیں کہہ سکتے،کہ''بھائی برینہم،اب مَیں آپکے متعلق خواب دیکھنے جا رہا ہوں۔''ہرگز نہیں،آپ ایسا نہیں کر سکتے۔اور نہ ہی مَیں کوئی رویا دیکھ سکتا ہوں۔وہی آپ کو خواب دیتا ہے،اُسی کو ایسا کرنا ہوتا ہے۔اور بالکل اسی طرح رویا کے ذریعہ ہوتا ہے۔

(182)مَیں یہاں ٹھیک ایک آدمی کو قطار کے آخر میں بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں،جو جوڑوں کے درد میں مبتلا ہے۔اگر وہ اپنے پورے دِل سے ایمان لائیگا،تو خُدا اُس کو جوڑوں کے درد سے شفا دیگا۔جناب،کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ایسا کریگا؟وہ باہر بیٹھا ہوا ہے،اور یہ میکسیکو کا باشندہ ہے،جو قطار کے آخر میں بیٹھا ہوا ہے،کیا آپ اُس کا یقین کرینگے؟ٹھیک ہے،جناب۔

(183) وہ خاتون جو آپ سے آگے بیٹھی ہوئی ہے، اُس کو بھی، جوڑوں کا درد ہے۔خاتون، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو شفا دے گا؟ (کیا اِس کی صحت لوٹ آئی ہے؟ مُجھے ڈر ہے لوگ اِسے سُنتے نہیں ہیں۔) آپ شفا پائیں گی؟ ٹھیک ہے۔

(184) اِس دوسری میکسیکو کی رہنے والی عورت کے متعلق کیا خیال ہے جو اِس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے؟ یہ پیٹ کی تکلیف سے پریشان ہے۔خاتون، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو پیٹ کی تکلیف سے شفا دے گا؟

(185) اِس نے اُسے حاصل کر لیا ہے۔جب مَیں نے اُس روشنی کو نیچے جاتے دیکھا، تو اِس کا مطلب ہے کہ ایسا ہو گیا ہے۔یہ بات ہے۔اُس نے اِس عورت کو چھوا۔یہ روشنی وہاں، اردگرد گردش کر رہی تھی......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] وہ ایسا کرتا ہے۔سمجھے؟ پس وہ ایمان کو تلاش کرتا ہے! توجہ دیں لکھا ہے،''کیونکہ وہ اُن کی بے اعتقادی کے باعث بہت سے معجزات نہ کر سکا۔''

(186) ٹھیک یہاں، بیٹھی ہوئی ایک عورت دُعا کر رہی ہے۔وہ خوفزدہ ہے۔اور اُس کو ہونا بھی چاہیے۔کیونکہ وہ نہایت بُری طرح سے، کینسر کی حالت میں مبتلا ہے۔مَیں آپکو نہیں جانتا، مگر خُدا آپ کو جانتا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا مجھے اِس کینسر کے متعلق بتا سکتا ہے، یا پھر جو کُچھ بھی ہے؟ میری طرف دیکھیں۔یہاں بہت سارے ہیں جو دُعا کر رہے ہیں، آپ دیکھیں، یہی بات ہے جس کے متعلق مَیں کہہ رہا ہوں۔ہمیں دیکھیں۔اب دیکھیں، جی ہاں، آپ یہاں سے نہیں ہیں، یہ آپکا علاقہ نہیں ہے۔آپ بنام پورٹرویل، کیلیفورنیا کے علاقے سے ہیں۔یہ سچ ہے۔کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ خُدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ وہ جانتا ہے۔آپ کا نام مسز وِن تھم ہے۔یہ سچ ہے۔اب ایمان رکھیں، اور کینسر آپکو چھوڑ دے گا۔لکھا ہے اگر تُو ایمان رکھے! یہی سب کُچھ ہے جو خُدا آپ کو کرنے کیلیئے کہتا ہے۔اگر تُو ایمان رکھے!

(187) کیا آپ اپنے پورے دِل سے ایمان نہیں رکھتے؟ کوئی اِس حصے میں یہاں موجود ہے، کیا آپ ایمان نہیں رکھ سکتے؟ خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔وہ آپکو موت سے زندگی میں، اور بیماری سے صحت یابی میں بلا رہا ہے۔

(188) یہاں ایک آدمی ٹھیک پیچھے بیٹھا ہوا ہے، اور سر جھکائے، دُعا کر رہا ہے۔وہ اصل میں اپنے لیے دُعا نہیں کر رہا، بلکہ وہ کسی اور کیلیئے دُعا کر رہا ہے۔اور وہ ایک- ایک لڑکی ہے۔جو اِسکی بیٹی

ہے۔ جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپکی ٹانگوں میں تکلیف ہے۔ اور آپکے گھٹنوں میں تکلیف ہے۔ یہ سچ ہے۔ رونے کی ضرورت نہیں ہے، یہ وہی ہے جو آپ کے پاس ہے۔ آپ کی بیٹی ایک ہسپتال میں ہے، کیا وہ نہیں ہے؟ اور یہ تپ دِق کا کیس ہے۔ آپ ایمان رکھتے ہیں۔ آپ ایمان رکھتے ہیں؟ خُداوند آ گیا ہے اور اس بچی کو بلاتا ہے۔ اُس کے والد کی حیثیت سے، کیا آپ ایمان رکھیں گے؟ وہ آج رات ہی اُس کے، اور آپ کے پاس دورہ کر سکتا ہے۔ اور یہ بیماری ختم ہو سکتی ہے۔

(189) یہاں ایک چھوٹا لڑکا ہے، تھوڑی سی بھوری رنگت والا لڑکا ہے۔ وہ میکسیکو کا رہنے والا ہے اور چھوٹا سا لڑکا ہے، وہ جلد کی بیماری، اور دمہ کی تکلیف میں مبتلا ہے، وہ میکسیکو کا رہنے والا لڑکا یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ وہ یہاں سے نہیں ہے۔ وہ سان جوس سے ہے۔ بیٹا، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اور دوسری بات، آپکا باپ آپ کیساتھ یہاں موجود ہے۔ وہ ایک خادم ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کا نام کیا ہے؟ اور یہ بات آپ کے ایمان کو واقعی مضبوط کریگی؟ آپکا نام روبن ہے۔ اب ایمان رکھتے ہیں۔ جی ہاں۔ خُدا آپ کو تندرست کر دے گا۔

(190) خُداوند آ گیا ہے اور وہ آپ کو بلاتا ہے۔ اوہ، گنہگارو، اوہ، بیمار لوگو، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ خُداوند بنی نوع انسان کی صورت میں، ایمانداروں کے درمیان میں مجسم ہوا ہے؟ وہ اپنے ایمان رکھنے والے بچوں کو صحت کی جانب بلانے کیلئے آ گیا ہے۔ اور وہ گنہگاروں کو توبہ کی جانب بلانے کیلئے آ گیا ہے۔ اے برگشتہ، کلیسیائی اراکین، خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔

(191) کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا اب آپ اپنی ضرورت کیلئے اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اگر آپ رکھتے ہیں، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''مَیں اپنی ضرورت کیلئے ایمان رکھتا ہوں۔'' تو پھر اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں اور اِسے قبول کریں۔ خُداوند آ گیا ہے اور آپکو بلاتا ہے۔ اور آپ جو کوئی بھی ہیں، اور آپ کی جو بھی ضرورت ہے، خُداوند آ گیا ہے اور وہ آپ کو بلاتا ہے۔ کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(192) وہ عورت شہر میں دوڑ گئی، اور کہا، ''آؤ، دیکھو ایک آدمی جس نے مجھے میری غلطی بتا دی۔'' آپ شہر میں نہیں گئے۔ آپ تو خود، آئے ہیں اور اِس بات کو دیکھا ہے، پس خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔

(193) اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور اُسکی تعریف کریں، اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، مَیں گنہگار رہوں؛

مجھے معاف کردے۔مَیں برگشتہ ہوں؛ خُداوند، مجھے واپس قبول کر لے۔ مجھے رُوحُ القُدس کی ضرورت ہے؛ مجھ کو بھر دے۔مَیں بیمار ہوں؛ مجھے شفا دے۔مَیں معذور ہوں؛ مجھے ٹھیک کر دے۔''خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔اب اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور اُس کی تمجید کریں۔آمین۔

(194)(ہمیں تھوڑی سی دُھن دیں،''مَیں اُسکی تمجید کرونگا،مَیں اُسکی تمجید کرونگا۔'' آپ جانتے ہیں؟مَیں اُس کی تمجید کرونگا۔آپ یہ جانتے ہیں،کیا آپ نہیں جانتے؟

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

مَیں اُسکی تمجید کرونگا،مَیں اُسکی تمجید کرونگا،

اوہ،گنہگاروں کیلئے ذبح ہونے والے برّے کی تمجید ہو؛

اے سب لوگو،اُس کو جلال دو،

کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے۔

(195) کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟اب کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے کہ اُس کیلئے گائیں جبکہ وہ یہاں موجود ہے؟وہ روح کی صورت میں پوری عمارت میں گردش کر رہا ہے۔وہ آپکے دِلوں کو جانتا ہے،آپ کے متعلق سب کُچھ جانتا ہے۔آئیں اپنے پورے دِل سے،اُس کیلئے گائیں۔

مَیں اُس کی تمجید کرونگا،(جب آپ یہ کرتے ہیں تو اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں)،

مَیں......(اب صرف اُس کی تمجید کریں)......اُس کی تمجید کریں،

اوہ،گنہگاروں کیلئے ذبح ہونے والے برّے کی تمجید ہو؛

اوہ،اے سب لوگو،اُس کو جلال دو،

کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے۔

(196)اوہ،خاتون،آپ جو وہیل چیر پر ہیں،آپکو ذرا بڑھ کر یقین کرنا ہوگا۔''مَیں......'' آئیں اِس کی ایک بار پھر کوشش کرتے ہیں۔مَیں کسی بات کے متعلق انتظار کر رہا ہوں۔

مَیں اُسکی تمجید کرونگا،مَیں اُسکی تمجید کرونگا،

اوہ،گنہگاروں کیلئے ذبح ہونے والے برّے کی تمجید ہو؛

اے سب لوگو،اُس کو جلال دو،

کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے۔

(197) اب ہم یہ ایک بار پھر گاتے ہیں، اور گھومتے ہیں، ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں، اب ہم یہ گاتے ہیں، گائیں، ''مَیں اُس کی تمجید کرونگا۔'' آئیں اب، سب ایک ساتھ مِل کر۔

مَیں اُسکی تمجید کرونگا، مَیں اُسکی تمجید کرونگا،

گنہگاروں کیلئے ذبح ہونے والے برّے کی تمجید ہو؛

اے سب لوگو، اُس کو جلال دو،

کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے۔

(198) اوہ، گنہگار، دوستو، کیا اب آپ اُوپر نہیں آئیں گے؟ اے سب لوگو، اُوپر آجاؤ اور اُسکی تمجید کرو۔ آپ تمام لوگ جو اُسکا ایک نجات دہندے کی حیثیت سے اقرار کرنا چاہتے ہیں۔ جبکہ اُس کی حضوری میں، مقدّسین روح میں اُسکی تمجید کر رہے ہیں، کیا آپ یہاں آکر کھڑے نہیں ہونگے؟ کہیں، ''مَیں آج رات، گواہی دینا چاہتا ہوں۔ مَیں آج رات اُسکی تمجید کرنا چاہتا ہوں۔ پس مَیں آنا چاہتا ہوں۔ مَیں اُس سے شرماتا نہیں ہوں۔ جبکہ وہ ٹھیک یہاں موجود ہے، تو مَیں چاہتا ہوں کہ دُنیا جان لے مَیں اُسکو اپنے نجات دہندہ کی حیثیت سے قبول کرتا ہوں۔'' جبکہ ہم یہ گاتے ہیں تو آپ آجائیں۔

مَیں اُسکی تمجید کرونگا، (کیا آپ نہیں آئیں گے؟) مَیں اُسکی تمجید کرونگا،

اوہ، گنہگاروں کیلئے ذبح ہونے والے برّے کی تمجید ہو؛

اوہ، اے سب لوگو، اُس کو جلال دو،

کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے۔

(199) اوہ، یہ بات ہے، خاتون، اُوپر آجائیں۔ اِسکے علاوہ اور کون ہے، جو مسیح کی حضوری میں آئیگا؟ ٹھیک اُوپر آجائیں، بہن جی، یہاں کھڑی ہوجائیں۔

(200) ٹھیک اب، اگر کُچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں کہ وہ آپکا نجات دہندہ ہو، تو اِس میں شرمانے کی بات نہیں ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا، ''اگر تم آدمیوں کے سامنے مجھ سے شرماؤ گے، تو مَیں بھی اپنے باپ اور مقدّس فرشتوں کے سامنے تم سے شرماؤنگا۔'' اگر اب آپ اُس کی وجہ سے شرمندہ نہیں ہیں، اور آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپکا نجات دہندہ ہو، تو وہ یہاں موجود ہے! آپ نے اُسے دیکھ لیا ہے۔ وہ بالکل کامل ہے، کیونکہ خود کلام نے اُسے ظاہر کیا ہے۔ آجائیں جبکہ مقدّسین تمجید کر رہے

ہیں۔کیا آپ اُوپر نہیں آئیں گے؟

(201) جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہاں ایک بزرگ عورت آئی ہے، جو ایک حقیقی عمر رسیدہ ہے۔کیا اب آپ نہیں آئیں گے؟

مَیں کرونگا......(اب اِسے گائیں)......مَیں تمجید کرونگا......

(202) اے جوان گلے، یہ درست ہے، ٹھیک اُوپر آجائیں۔صرف تمجید کریں۔خاتون، خُدا آپ کو برکت دے، اِسے کرنے کا یہی طریقہ ہے۔نوجوانو، خُدا آپ کو برکت دے۔

......گنہگاروں کیلئے ذبح ہوا؛

اے سب لوگو، اُس کو جلال دو،

کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے۔

(203) اب خادم حضرات اِن لوگوں کی جانب جارہے ہیں اب کیا اِنکے علاوہ اور کوئی نہیں آئیگا؟ اے برگشتہ لوگو، کیا آپ آئینگے، اور کہیں گے، "مَیں اپنی زندگی پر شرمندہ ہوں"؟ وہ یہاں موجود ہے۔کیا آپ مجھ پر خُدا کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں؟ تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔کیونکہ، یسُوع مسیح ہمارے درمیان موجود ہے۔کیا آپ نہیں آئیں گے؟

اُس کو جلال دو......(کیا آپ نہیں آئیں گے، کہ اُسے جلال دیں؟)......اے لوگو،......

کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے......

(204) مرتھا، کیا تم آرہی ہو، یا تم گھر میں مریم کے ساتھ ٹھہر رہی ہو؟ کیا آپ کُچھ تنظیموں میں پیچھے ٹھہر رہے ہیں، اور کہتے ہیں کہ، "اوہ، ہمارا چرچ اِس پر اِس طرح سے ایمان نہیں رکھتا،" کب مسیح مجسم ہوا ہے؟ آپ پیچھے ہی ٹھہر رہے ہیں اور یہی کہتے ہیں، یا پھر آپ باہر آرہے ہیں؟ "ٹھیک ہے، مَیں آپ کو بتاؤنگا، جب مَیں ......" "نہیں۔آج یہی گھڑی ہے۔موت آپ کے گرد منڈلا رہی ہے، جس طرح یائیر کی بیٹی کے گرد تھی۔

(205) ابھی آجائیں! اوہ برگشتہ لوگو، ابھی آجاؤ۔اے گنہگار لوگو، ابھی آجاؤ۔ابھی وقت ہے۔ خُداوند آ گیا ہے اور آپکو بلاتا ہے۔وہ آپکو بلارہا ہے۔آپ کہتے ہیں، "مَیں اِس چیز کو کیسے جانوں؟" وہ میری آواز کو استعمال کررہا ہے۔اگر وہ میری آواز کو بیماریوں، مصیبتوں، اور دوسری چیزوں کو بتانے کیلئے استعمال کرسکتا ہے، تو اِسی طرح وہ گناہ سے نکلنے کے لیے بلارہا ہے کیا آپ نہیں جانتے؟ باہر نکل

آئیں! اب باہر نکل آئیں، ہوسکتا ہے کہ یہ آخری موقع ہو جو آپ کو ملا ہے۔

(206) دوستو، ایک بار پھر، کیونکہ اِس جگہ اور مزید لوگ ہیں جنھیں آنا ہے۔ آپکو اِس طرح سے باہر بلا کر، مَیں آپ کو شرمندہ نہیں کرنا چاہتا۔ ایسا کرنا اچھا نہیں لگتا ہے۔ اگرچہ ہوسکتا ہے کہ آپ بعض اوقات سوچیں...... اُن فریسیوں نے بھی یہی سوچا تھا کہ وہ نجات یافتہ ہیں، لیکن وہ نہیں تھے۔ آپ بھی بالکل وہی بات سوچ رہے ہیں۔ لیکن آ جائیں۔

(207) پُر یقین ہو جائیں! اور اِس بات پر آدھا فیصلہ مت، مت کریں۔ اگر آپ کے ذہن میں ذرا سا بھی شک ہے تو اُس سے اتفاق نہ کریں۔ بلکہ ابھی آ جائیں۔ کیونکہ اب وقت ہے، اور اِس وقت چشمہ جاری ہے، اور رُوح القُدس یہاں موجود ہے۔ خُداوند آ گیا ہے۔ اُس ذرا سے شک کے متعلق، وہ آپکو بتانے کی کوشش کر رہا ہے، ''کہ آپ شک کر رہے ہیں۔'' لہٰذا اُسکو ترک کر دیں۔ اور ابھی، آ جائیں۔ خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔ یہ درست ہے، صرف آتے رہیں، اور آنا جاری رکھیں۔

مَیں اُسکی تمجید کرونگا، مَیں اُسکی تمجید کرونگا، (کیا آپ اُسکی تمجید کرنے نہیں آئیں گے؟)
گنہگاروں کیلئے ذبح ہونے والے برّے کی تمجید ہو؛
اے سب لوگو، اُس کو جلال دو،
کیونکہ اُس کے لہو سے ہر ایک داغ دھل گیا ہے۔

(208) اب جبکہ گنہگار آ رہے ہیں، تا کہ اُس کا قرار کریں؛ اور جب ہم اِس کو گاتے ہیں، تو آئیں سب لوگ اُس کی تمجید کریں۔ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے، اب، سب مِل کر، اُسکی تمجید کیلئے گاتے ہیں۔

مَیں اُس کی تمجید کرونگا، مَیں اُس کی تمجید کرونگا۔
گنہگاروں کیلئے ذبح ہونے والے برّے کی تمجید ہو!

(209) صرف اُس کی تمجید کریں! آپ لوگ جو یہاں اردگرد موجود ہیں، دُعا کریں، اور اُس سے کہیں کہ وہ آپ کو معاف کر دے۔ اور یہی کام ہے جو وہ کریگا۔ خُداوند آ گیا ہے اور آپ کو بلاتا ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔